

اے ایف فرگوسن اینڈ کو

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 1 سی

آئی آئی چندریگر روڈ

پی او باکس 4716، کراچی 74000

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈر ہوڈز، سیدات حیدر

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

پروگریسو پلازہ

بیومونٹ روڈ

پی او باکس 1554، کراچی

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (بینک) کے منسلک غیر مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے جو 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کی غیر مجموعی بیلنس شیٹس، غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے غیر مجموعی گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے غیر مجموعی گوشوارے، اور ختم ہونے والے سال کی آمدنی کے غیر مجموعی گوشوارے، اور اکاؤنٹنگ کی اہم پالیسیوں کے خلاصوں اور دیگر تشریحی نوٹس (جسے آئندہ غیر مجموعی مالی گوشوارے کہا جائے گا) پر مشتمل ہیں۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ زیر نظر غیر مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری مالی رپورٹنگ کے عالمی معیارات سے ہم آہنگ ہو اور ایسے اندرونی کنٹرول کے لیے جو انتظامیہ غیر مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری سمجھے، تیار کرے جو کہ دھوکے یا غلطی کی بنا پر غلط بیانی سے پاک ہو۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ زیر نظر غیر مجموعی مالی گوشواروں پر اپنے آڈٹ کی بنیاد پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ معیارات کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان معیارات کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں غیر مجموعی مالی گوشواروں کی رقوم اور اکتشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا احصار آڈیٹرز کی اپنی قوت فیصلہ پر ہوتا ہے جس میں غیر مجموعی مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچنے وقت آڈیٹرز ادارے میں غیر مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور انتظامیہ کی جانب سے اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز غیر مجموعی مالی گوشواروں کی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈر ہوڈرز، سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

اے ایف فرگوسن اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جوشواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

رائے

ہماری رائے میں غیر مجموعی مالی گوشواروں میں بینک کی 30 جون 2015ء تک کی مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمد و رفت کی صحیح اور مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو مالی رپورٹنگ کے عالمی معیارات سے ہم آہنگ ہے۔

دیگر امور

30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے غیر مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ اے ایف فرگوسن اینڈ کو اور کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو نے کیا تھا، جنہوں نے اپنی 30 اکتوبر 2014ء کی رپورٹ میں غیر تبدیل شدہ رائے دی تھی۔

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈر ہوڈرز، سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

عمر چغتائی
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

اے ایف فرگوسن اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

سلمان حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

تاریخ: 26 اکتوبر 2015ء

بینک دولت پاکستان
غیر مجموعی بیلنس شیٹ
30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2014ء	2015ء	نوٹ	
----- (روپے '000 میں) -----			
			اثاثے
269,307,930	247,150,713	5	بینک کے زیر تحویل ہونے کے ذخائر
417,880	365,231	6	مقامی کرنسی۔ سکے
958,634,464	1,443,289,097	7	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
7,453,502	1,274,786	8	زرمبادلہ کی نشان زد رقوم
82,057,077	72,229,419	9	آئی ایم ایف کے اسپیڈل ڈرائنگ رائٹس
18,194	17,052	10	آئی ایم ایف سے کوٹا انتظامات کے تحت ریزرو کی قسط
—	662,579,848	11	بازر فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے ترسکات
802,315	3,048,507	20.2	حکومتوں کے جاری کھاتے
167,001	56,381		ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارفی) لمیٹڈ کے ساتھ جاری کھاتے
3,154,326,379	2,415,886,819	12	سرمایہ کاریاں۔ مقامی
18,064,500	—	12	بازر خریداری سمجھوتے کے تحت ضمانت پر دیے گئے ترسکات
297,974,259	338,500,048	13	قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل
5,866,879	5,450,937	14	ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے ذخائر
7,957,658	8,561,790	15	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا رقوم
21,176,911	20,515,069	16	املاک و آلات
8,927	4,149	17	غیر محسوس اثاثہ جات
6,563,876	3,992,076	18	دیگر اثاثے
4,830,797,752	5,222,921,922		مجموعی اثاثے
			واجبات
2,309,127,023	2,707,258,012	19	زیر گردش بینک نوٹس
642,102	643,121		قابل ادائیگی بلز
531,806,543	394,020,378	20.1	حکومتوں کے جاری کھاتے
37,876,846	40,635,754		ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتے
17,194,695	—	21	بازر خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کیے گئے ترسکات
—	189,919,121	22	بیج موجدیل لین دین پر اسلامی بینکاری اداروں کو قابل ادائیگی
105,248,797	164,867,890	23	دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدے کے تحت قابل ادائیگی
530,746,356	413,234,045	24	بینکوں و مالی اداروں کی ضمانتیں
145,409,982	147,177,988	25	دیگر ضمانتیں و کھاتے
384,994,742	554,172,982	26	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
57,026,308	56,402,898	27	دیگر واجبات
21,918,201	25,229,160	28	مؤخر واجبات۔ اسٹاف کے غیر فنڈ ریٹائرمنٹ فوائد
4,141,991,595	4,693,561,349		مجموعی واجبات
688,806,157	529,360,573		خالص اثاثے

			جو ظاہر ہیں
100,000	100,000	29	سرمایہ حصص
175,919,871	175,919,871	30	ذخائر
265,639,648	243,367,310	31	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع
221,168,234	83,994,988	12.4	سرمایہ کاری کی باز قدر پیمائی پر غیر حاصل شدہ منافع۔ مقامی
25,978,404	25,978,404		املاک و آلات کی باز قدر پیمائی پر فاصل رقم
688,806,157	529,360,573		مجموعی ایکویٹی

32

ہنگامی حالات اور وعدے

ایس بی پی ایکٹ 1956ء سیکشن 26(1) کے تحت شعبہ اجراء کے واجبات کے عوض مخصوص طور پر نشان زد بینک اثاثوں کی تفصیلات ان مالی گوشواروں کے نوٹ 19.1 میں دی گئی ہیں۔ منسلک نوٹس 1 تا 50 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

ریاض ریاض الدین
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود تھرا
گورنر

بینک دولت پاکستان
غیر مجموعی نفع و نقصان کھاتہ
30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2014ء	2015ء	نوٹ	
----- (روپے '000 میں) -----			
305,970,468	304,300,521	33	ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور/یا حاصل شدہ منافع
(15,337,891)	(21,000,191)	34	منہا: سودی/مارک اپ اخراجات
290,632,577	283,300,330		
1,727,194	1,628,668	35	کمیشن آمدنی
11,393,825	36,418,489	36	زرمبادلہ پر منافع - خالص
12,127,927	15,429,445		منافع منقسمہ آمدنی
31,220,844	103,343,486	37	دیگر آپریٹنگ آمدنی - خالص
200,130	383,381	38	
347,302,497	440,503,799		
6,146,145	6,690,484	39	منہا آپریٹنگ اخراجات
6,463,352	7,242,672	40	بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات
22,993,836	23,949,202	41	ایجنسی کمیشن
			عام انتظامی اور دیگر اخراجات
			تموہین برائے (تموہین کا استرداد):
	926,437	13.1.2	قرضے اور ایڈوانسز
1,489	(1,489)	27.3.2	دعوے
(150,000)		12.3	سرماہ کاری کی قدر میں کمی - مقامی - خالص
32,835	(55,071)	27.3.1.1	دیگر مشکوک اثاثے
(115,676)	869,877		
35,487,657	38,752,235		
311,814,840	401,751,564		
			سال کا منافع
			نفس 1 تا 150 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

ریاض ریاض الدین
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود تھرا
گورنر

بینک دولت پاکستان
جامع آمدنی کا غیر مجموعی گوشوارہ
30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2014ء

نوٹ 2015ء

----- (روپے '000 میں) -----

311,814,840

401,751,564

سال کا منافع

دیگر جامع آمدنی

اجزا جن کی نفع و نقصان کھاتے میں بعد میں نئی درجہ بندی ممکن ہو

سرمایہ کاریوں کی باز قدر پیمائی پر غیر حاصل شدہ (کمی) / اضافہ - مقامی

سال کے دوران (کمی) / اضافہ

نفع و نقصان کھاتے میں دوبارہ درجہ بندی

93,285,053	(14,462,606)	12.4
(19,745,549)	(122,710,640)	
73,539,504	(137,173,246)	
23,070,665	(22,272,338)	5
96,610,169	(159,445,584)	

سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ (کمی) / اضافہ

اجزا جن کی نفع و نقصان کھاتے میں بعد میں نئی درجہ بندی نہیں کی جائے گی

(2,417,425)	(1,986,999)	41.6.3.1
(12,972,476)	(2,073,949)	41.6.3.1 کی
(15,389,901)	(4,060,948)	

اسٹاف ریٹائرمنٹ کے واضح فوائد کے منصوبوں کی دوبارہ پیمائش - اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک کی جانب سے مختص کردہ اسٹاف ریٹائرمنٹ کے واضح فوائد کے منصوبوں کی

دوبارہ پیمائش

بینکنگ سروسز کارپوریشن - ایک ذیلی ادارہ

393,035,108	238,245,032
-------------	-------------

سال کی کل جامع آمدنی

منسلک نوٹس 1 تا 150 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں -

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

ریاض ریاض الدین
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود تھرا
گورنر

[illegible]

2014ء	2015ء	نوٹ
----- (روپے '000 میں) -----		
269,904,892	306,281,567	42
(1,402,874)	(59,716,485)	آپریٹنگ سرگرمیوں سے نقد کی آمد و رفت
(439)	1,142	سال کا منافع، غیر نقد اور دیگر اجزاء سے قبل
198,787,435	(662,579,848)	اثاثوں میں (اضافہ) / کمی:
		زرمبادلہ میں سرمایہ کاریاں اور رکھی گئی رقوم
		کوٹہ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ملنے والے ریزرو کی قسط
		باز فروخت کی شرط پر خریدے گئے تسکات
8,398	110,620	ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کا جاری کھاتہ
(596,096,088)	592,722,862	سرمایہ کاریاں۔ مقامی
(18,064,500)	18,064,500	باز خریداری سمجھوتے کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تسکات
(2,734,479)	(2,583,376)	ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی ادائیگی
30,616,051	(41,452,226)	قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل
(593,455)	(549,061)	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے اور بھارت و بنگلہ دیش کی حکومتوں کے ذمے رقوم
(5,839,133)	2,571,800	دیگر اثاثے
(395,319,084)	(153,410,072)	
(125,414,192)	152,871,495	
267,765,720	398,130,989	واجبات میں اضافہ / (کمی)
38,180	1,019	جاری کردہ بینک نوٹس۔ خالص
403,544,973	(140,147,478)	قابل ادائیگی بلز
(1,080,123)	684,959	حکومتوں کے جاری کھاتے
17,194,695	(17,194,695)	ذیلی ادارے ایس بی پی، بینکنگ سرویسز کارپوریشن میں جاری کھاتہ
—	189,919,121	باز خریداری کی شرط پر فروخت کیے گئے تسکات
23,634,070	59,619,093	تبع مؤجل لین دین پر اسلامی بینکاری اداروں کو قابل ادائیگی
55,098,555	(117,512,311)	دو طرفہ کرنسی تبدیل معاہدے کے تحت قابل ادائیگی
(10,432,274)	1,768,006	بینکوں و مالی اداروں کے ڈپازٹس
5,808,261	1,113,585	دیگر ڈپازٹس و کھاتے
761,572,057	376,382,288	دیگر واجبات
636,157,865	529,253,783	

130

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

37,688,507	111,664,408	سرمایہ کاریوں کو خارج کرنے سے آمدنی
12,127,927	15,429,445	موصول شدہ منافع منقسمہ
(505,804)	(592,256)	سرمایہ اخراجات
6,231	3,913	املاک و آلات کو خارج کرنے سے آمدنی
49,316,861	126,505,510	سرمایہ کاری سرگرمیوں سے حاصل شدہ خالص نقد رقوم
(326,185,728)	(399,000,180)	مالکاری کی سرگرمیوں سے نقد کی آمد و رفت
175,292,197	264,797,431	وفاقی حکومت پاکستان کو ادا کردہ منافع
(222,091,458)	(95,619,191)	آئی ایم ایف سے وصولیاں
(10,000)	(10,000)	آئی ایم ایف کی گئی ادائیگیاں
(372,994,989)	(229,831,940)	اداشدہ منافع منقسمہ
		مالکاری سرگرمیوں سے حاصل شدہ خالص نقد رقوم
312,479,737	425,927,353	سال کے دوران نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں کمی
626,864,789	942,045,632	سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی
2,701,106	(17,048,228)	نقد اور نقد کے مساویوں پر مبادلہ میں فائدہ کا اثر
942,045,632	1,350,924,757	سال کے آخر میں نقد اور نقد کے مساوی
		منسلک نوٹس 1 تا 50 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں

43

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

ریاض ریاض الدین
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود تھرا
گورنر

بینک دولت پاکستان غیر مجموعی مالی گوشوارے اور ان میں شامل نوٹس 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 بینک دولت پاکستان (بینک) پاکستان کا مرکزی بینک ہے، اسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے لیے بطور بینکار بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی مندرجہ ذیل سرگرمیاں ہیں:

- زری پالیسی کی تشکیل اور نفاذ
- مالی نظام میں کھلی مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کو اجازت نامے جاری کرنا اور نگرانی
- بین ال بینک چلتائی نظام کی تنظیم و انتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو روانی کے ساتھ چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف ذرائع کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ہدایات پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور مختلف اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کی ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.2 بینک کا صدر دفتر بمقام آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

1.3 یہ مالی گوشوارے بینک کے غیر مجموعی (جدا جدا) مالی گوشوارے ہیں جن میں ذیلی اداروں میں سرمایہ کاریوں کو مطلع کردہ نتائج کے بجائے ایکویٹی کے براہ راست سود کی بنیاد پر لیا گیا ہے۔ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی مالی گوشوارے الگ پیش کیے گئے ہیں۔

بینک کے ذیلی اداروں اور متعلقہ سرگرمیوں کی نوعیت کو ذیل میں دیا گیا ہے :

الف) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن۔ مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کا قیام ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس (آرڈیننس) کے تحت عمل میں آیا تھا اور اس نے اپنی عملی سرگرمیوں کا آغاز یکم جنوری 2002ء سے کیا تھا۔ یہ ادارہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے بعض لازمی اور انتظامی وظائف کی انجام دہی کا ذمہ داری ہے، جو بینک کی جانب سے آرڈیننس کی دفعات کے تحت منتقل یا تفویض کی جائیں۔

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (بی ایس سی) کا صدر دفتر آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان میں واقع ہے۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس۔ مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت تشکیل دیا گیا، گارنٹی کی جانب سے بطور لمیٹڈ کمپنی۔ یہ بینکاری، مالیات اور منسلک شعبوں میں تعلیم و تربیت کی فراہمی میں مصروف ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کا ہیڈ آفس پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد پاکستان میں واقع ہے۔

2 تعلیم کا بیان

ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کو مالی رپورٹنگ کے عالمی معیارات (آئی ایف آر ایس) کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے جنہیں انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

3 پیائش کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں ماسوائے اس کے کہ ملائی ذخائر، زرمبادلہ کے بعض ذخائر، بعض سرمایہ کاریاں، اور بعض املاک جن کا حوالہ ان کے متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے، کو دوبارہ جانچی گئی مالیت میں شامل کیا گیا ہے اور عملے کی سبکدوشی کے بعض فوائد کو متعلقہ مقررہ ذمہ داریوں کی موجودہ قدر پر ناپا گیا ہے۔

3.2 یہ غیر مجموعی مالی گوشوارے (مالی گوشوارے) پاکستانی روپے میں پیش کیے جاتے ہیں جو بینک کی فعال اور پیش کاری کرنسی ہے۔

3.3 تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

آئی ایف آر ایس معیارات کے مطابق مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ کچھ آراء اور مفروضے قائم کرے، اور تخمینے لگائے جو پالیسیوں کے نفاذ، اور ان اثاثوں اور واجبات کی بتائی گئی مالیت پر اثر انداز ہوں جو دیگر ذرائع سے فی الحال دستیاب نہیں ہیں۔ ان تخمینوں اور متعلقہ مفروضات کی بنیاد تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل ہیں جو دریں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات و واجبات، آمدنی و اخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصل نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں یہ نظر ثانی کی جائے، بشرطیکہ نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں اس وقت تسلیم کی جاتی ہے جب نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ آئی ایف آر ایس معیارات پر عمل درآمد میں انتظامیہ کی آراء، اور وہ تخمینے جو اثاثوں اور واجبات کی موجودہ مالیت میں غیر معمولی مطابقت کے نمایاں خطرے کے حامل ہیں، انہیں ذیل میں دیا گیا ہے :

3.3.1 قرضوں پر ضرر پذیری

بینک قرضوں کی بازیابی، اور مطلوبہ ضرر پذیری الاؤنس کے لیے اپنے قرضہ جاتی جزدان کا مستقل جائزہ لیتا رہتا ہے۔ اس ضرورت کا جائزہ لیتے ہوئے کھاتے میں نادہندگی، قرض گیر کی مالی حالت، رہن شے کا معیار اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ اگر قرض گیر توقعات پر پورا نہ اترے تو ضرر پذیری کی رقم میں مطابقت ضروری ہو جاتی ہے۔

3.3.2 دستیاب برائے فروخت مالکاریوں کی ضرر پذیری

بینک کے نزدیک دستیاب برائے فروخت ایکویٹی سرمایہ کاریوں کو ضرر (امپیورمنٹ) اس وقت ہوتا ہے جب لاگت کے مقابلے میں اس کی مناسب قدر میں طویل عرصہ تک نمایاں کمی ہوتی رہے۔ طویل عرصے تک یا نمایاں کمی کا تعین رائے کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ یہ رائے قائم کرتے ہوئے بینک دیگر عوامل کے علاوہ وثیقہ کی قیمت میں معمول کے تغیر کا تخمینہ لگاتا ہے۔ مزید برآں، اس صورت میں بھی ضرر رسانی ہوتی ہے جب سرمایہ لینے والے ادارے (investee)، صنعت یا شعبے کی مالی صحت میں بگاڑ آجائے، ٹیکنالوجی میں تبدیلی ہو اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کا ثبوت موجود ہو۔

3.3.3 ریٹائرمنٹ فوائد

واضح فوائد کے منصوبوں کی قدر پیمائی کے متعلق اہم ایجنسیوں کی مفروضات اور تخمینوں کے ذرائع کو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 41.6.1 میں دیا گیا ہے۔

3.3.4 املاک و آلات کی مفید عمر اور بقا یا قدر

املاک و آلات کی مفید عمر اور بقا یا قدر کے تخمینے انتظامیہ کے بہترین تخمینے پر مبنی ہیں۔

3.4 شائع و منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے معیارات، تشریحات اور ترامیم جو رواں سال مؤثر ہیں:

آئی ایف آر ایس کے اکاؤنٹنگ معیارات و تشریحات میں ترامیم، بہتری جو رواں سال مؤثر ہوئے، انہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

آئی اے ایس 19- ملازمین کے فوائد۔ (ترامیم)۔ واضح فوائد کے منصوبے: ملازمین کا حصہ

آئی اے ایس بی کے جاری کردہ اکاؤنٹنگ معیارات میں بہتری

آئی ایف آر ایس 2 حصے پر مبنی ادائیگی۔ کارکردگی و خدمت کی شرائط (vested conditions)

آئی ایف آر ایس 3۔ کاروباری اتصال میں مشروط ادائیگی (contingent consideration) کے لیے اکاؤنٹنگ۔

آئی ایف آر ایس 3۔ کاروباری اتصال۔ مشترکہ منصوبوں کے لیے وسعت کی مستثنیات (scope exceptions)۔

آئی ایف آر ایس 8 آپریٹنگ اجزاء۔ آپریٹنگ اجزاء کی یکجائی

آئی ایف آر ایس 8 آپریٹنگ اجزاء قابل اندراج اجزاء کے اثاثوں کے مجموعے کی ادارے کے اثاثوں سے تطبیق

آئی ایف آر ایس 13 مناسب مالیت کی پیمائش۔ پیراگراف 52 کی وسعت (جزدانی استثنا)

آئی اے ایس 16 املاک، پلانٹ و آلات اور آئی اے ایس 38 غیر محسوس اثاثے۔ باز قدر پیمائی کا طریقہ۔ جمع شدہ قدر میں کمی/بے باقی کا متناسب دوبارہ اندراج

آئی اے ایس 24 متعلقہ فریق کے اکتشافات۔ اہم انتظامی اہلکار

آئی اے ایس 40 سرمایہ کاری جائیداد۔ آئی ایف آر ایس 3 اور آئی اے ایس 40 کے درمیان آپس کے روابط (ضمنی خدمات)

اکاؤنٹنگ معیارات و تشریحات میں مذکورہ بالا ترامیم، بہتری نے مالی گوشواروں پر کوئی اہم اثر نہیں ڈالا۔

3.5 نئے اور ترمیمی معیارات و تشریحات جو ابھی تک مؤثر نہیں ہیں:

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے متعلق ذیل میں دیے گئے معیارات و تشریحات ذیل میں متعلقہ معیار یا تشریح کے متعلق دی گئی تاریخوں سے مؤثر ہوں گے:

- آئی ایف آر ایس 9- مالی آلات: درجہ بندی و پینانش
01 جنوری 2018ء
آئی ایف آر ایس 10- مجموعی مالی گوشوارے، آئی ایف آر ایس 12، دیگر اداروں میں مفادات کے اکتشافات اور آئی اے ایس 28، ایسوی ایٹس 01 جنوری 2016ء
اور مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاری- سرمایہ کاری کرنے والے ادارے: یکجائی استثنیٰ کا اطلاق (ترمیم)
آئی ایف آر ایس 10- مجموعی مالی گوشوارے اور آئی اے ایس 28- ایسوی ایٹس اور مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاری- ایک سرمایہ کار اور اس 01 جنوری 2016ء
کے ایسوی ایٹس یا مشترکہ منصوبے کے اثاثوں میں فروخت یا حصہ-
آئی ایف آر ایس 11- مشترکہ آپریشن میں فائدے کے حصول کی اکاؤنٹنگ
01 جنوری 2016ء
آئی ایف آر ایس 14- ضوابطی مؤخر کھاتے
01 جنوری 2016ء
آئی ایف آر ایس 15- صارفین سے معاہدوں کے محاصل
01 جنوری 2017ء
آئی اے ایس 1- مالی گوشواروں کی پیش کاری- کوائف ظاہر کرنے کا اقدام (ترمیم)
01 جنوری 2016ء
آئی اے ایس 16- املاک، پلانٹ اور آلات اور آئی اے ایس 38- غیر محسوس اثاثے- فرسودگی و بے باقی کے قابل قبول طریقے کی 01 جنوری 2016ء
وضاحت (ترمیم)
آئی اے ایس 27- الگ مالی گوشوارے- الگ مالی گوشواروں میں ایکویٹی کا طریقہ (ترمیم)
01 جنوری 2016ء

آئی اے ایس بی کے جاری کردہ اکاؤنٹنگ معیارات میں بہتری

- آئی ایف آر ایس 5- غیر جاری اثاثے، زیر تحویل برائے فروخت اور ختم شدہ آپریشنز- اخراج کے طریقہ کار میں تبدیلیاں
01 جنوری 2016ء
آئی ایف آر ایس 7- مالی گوشوارے: کوائف ظاہر کرنے کی شرائط- ادائیگی کے معاہدے
01 جنوری 2016ء
آئی ایف آر ایس 7 مالی گوشوارے: کوائف ظاہر کرنے کی شرائط- تلافی کے کوائف ظاہر کرنے کی شرائط کا مختصر عبوری مالی گوشواروں پر اطلاق
01 جنوری 2016ء
آئی اے ایس 19- ملازمین کے فوائد- ڈسکاؤنٹ ریٹ: علاقائی منڈی کا اجرا
01 جنوری 2016ء
آئی اے ایس 34- عبوری مالی اندراج- معلومات کا افشا عبوری مالی رپورٹ میں ہر جگہ
01 جنوری 2016ء
بینک کو توقع ہے کہ مذکورہ بالا معیارات و تشریحات کو اختیار کرنے سے بینک کے مالی گوشواروں پر کوئی اہم اثرات مرتب نہیں ہوں گے، علاوہ آئی ایف آر ایس 15
'صارفین کے ساتھ معاہدوں سے محاصل' جسے ذیل میں دیا گیا ہے:

آئی ایف آر ایس 15، 'صارفین کے ساتھ معاہدوں سے محاصل' محصولاتی شناخت سے متعلق ہے اور مالی گوشوارے استعمال کرنے والوں کے لیے محاصل کی نوعیت، رقم، وقت اور غیر یقینی کیفیت اور صارفین کے ساتھ کسی ادارے کے سمجھوتوں سے پیدا ہونے والے نقد کی آمد و رفت کے لیے اصول وضع کرتی ہے۔ محاصل کی شناخت اس وقت ہوتی ہے جب کوئی صارف کسی چیز یا خدمت کا کنٹرول حاصل کر لیتا ہے اور اس طرح اس کے پاس اسے استعمال کرنے کی صلاحیت اور چیز یا خدمت سے فوائد حاصل کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ معیار آئی اے ایس 18 'محاصل اور آئی اے ایس 11 'تعمیراتی معاہدے' اور متعلقہ تشریحات کی جگہ اختیار کیا گیا ہے۔ یہ معیار یکم جنوری 2017ء سے یا اس کے بعد شروع ہونے والی سالانہ مدت سے مؤثر ہوگا اور اس کے پیشگی اطلاق کی اجازت ہے۔ انتظامیہ بینک کے مالی گوشواروں پر آئی ایف آر ایس 15 کے اثرات کا جائزہ لینے کے مرحلے میں ہے۔

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

4.1 بینک نوٹ اور سکے

بینک کی جانب سے بینک نوٹوں کے بطور لیگل ٹینڈر اجرا کی ذمہ داری اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت عرفی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور اسے بینک کے شعبہ اجرا کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر کیا گیا ہے جیسا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی شرائط میں بیان کیا گیا ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہو، نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ بینک میں موجود غیر جاری شدہ نوٹ کھاتے کی کتابوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

بینک، حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتا ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے ان کی عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر جاری شدہ سکے شعبہ اجرا کے اثاثوں میں شامل کھلائے ہیں۔

4.2 مالی اثاثے اور مالی واجبات

جن مالی آلات کو بیننس شیٹ پر درج کیا جاتا ہے ان میں مقامی کرنسی کے سکے، بیرونی کرنسی کے کھاتے اور قرضے، قرضے اور ایڈوانسز، ذیلی اداروں کے ساتھ جاری کھاتے، ریزرو بینک آف انڈیا کی زیر تحویل اثاثے (علاوہ ریزرو بینک آف انڈیا کی زیر تحویل سونا)، بھارت و بنگلہ دیش کی حکومت پر واجب الادا رقوم، زیر گردش نوٹ، قابل ادائیگی بلز، بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں، فروخت و معکوس دوبارہ خریداری لین دین کے تحت تمسکات، حکومتوں کے کھاتے، آئی ایم ایف کے ساتھ بیننسز، دوطرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی، دیگر امانتیں و کھاتے اور دیگر واجبات۔ مخصوص شناخت اور پیمائش کے طریقوں کو انفرادی پالیسی گوشواروں میں ظاہر کیا جاتا ہے جو ہر مالی آلے کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں۔

تمام مالی اثاثوں اور مالی واجبات کو ابتدائی طور پر تجارت کی تاریخ پر شناخت کیا جاتا ہے یعنی وہ تاریخ جس پر بینک آلات کی معاہداتی دفعات کے تحت ایک فریق بن جاتا ہے۔ اس میں مالی اثاثوں کی خریداریاں یا فروخت شامل ہے جس کے تحت دیے گئے نظام الاوقات میں اثاثوں کی فراہمی کی ضرورت پڑتی ہے، جن کا تعین عام طور پر منڈی کی روایات کے ضوابط کرتے ہیں۔

تمام مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی پیمائش ابتدائی طور پر ان کی عرفی مالیت جمع لین دین کی لاگت سے کی جاتی ہے، علاوہ مالی اثاثے اور مالی واجبات جن کو نفع و نقصان کھاتے کے ذریعے ان کی عرفی مالیت پر درج کیا جاتا ہے، جہاں لین دین کی لاگت کو براہ راست نفع و نقصان کھاتے میں لے جایا جاتا ہے۔

انتظامیہ ذیل میں دیے گئے زمروں میں ابتدائی شناخت کے وقت اپنے مالی آلات کی مناسب درجہ بندی کا تعین کرتی ہے :

4.2.1 'عرفی مالیت بذریعہ نفع و نقصان' پر مالی اثاثے اور مالی واجبات

اثاثوں اور واجبات کو منڈی کی قیمت میں قلیل مدتی اتار چڑھاؤ سے حاصل ہونے والے منافع، شرح سود میں تبدیلیوں، ڈیلر کے مارجن یا ایک جزو دان میں شامل تمسکات پر حاصل / فرض کیا جاتا ہے جس میں منافع کمانے کا ایک قلیل مدتی رجحان موجود ہوتا ہے۔ انہیں ابتدائی طور پر عرفی مالیت پر شناخت کیا جاتا ہے اور تمسک کے ساتھ منسلک لین دین کی لاگت کو براہ راست نفع و نقصان کھاتے میں لے جاتے ہیں۔ ان آلات کی بعد ازاں عرفی مالیت پر دوبارہ پیمائش کی جاتی ہے۔ تمام متعلقہ حاصل شدہ اور غیر حاصل شدہ فوائد اور نقصانات کو براہ راست نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔ ماخوذیات کی درجہ بندی بھی نفع یا نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر بطور مالی اثاثے اور مالی واجبات کی جاتی ہے۔

4.2.2 محفوظ تا عرصیت

یہ وہ غیر ماخوذی مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں معین یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں بینک عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے۔ ابتدائی پیمائش کے بعد ان کی پیمائش بالاقساط لاگت پر مؤثر شرح سود، منہا ضرر پذیری نقصانات اگر ہوں، پر کی جاتی ہے۔ بالاقساط لاگت کو تحویل پر کسی قسم کے ڈسکاؤنٹ یا پریمیم اور فیس کو مد نظر رکھتے ہوئے اخذ کیا جاتا ہے جو کہ مؤثر شرح سود کا لازمی جز ہے۔ مؤثر شرح سود کا طریقہ کار ایک مالی اثاثے یا مالی واجبات کی بالاقساط لاگت کو اخذ کرنے اور متعلقہ مدت میں نفع و نقصان کھاتے میں سودی آمدنی یا سودی اخراجات متعین کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ ایسی سرمایہ کاریوں کی ضرر پذیری سے ہونے والے نقصانات کو نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔

4.2.3 یہ معین یا قابل تعین ادائیگی والے غیر ماخوذی مالی اثاثے ہیں جن کا حوالہ سرگرم منڈی میں نہیں دیا جاتا۔ ابتدائی اندراج کے بعد ان اثاثوں کا بالاقساط لاگت، منہا ضرر پذیری نقصانات، اگر کوئی ہوں اور پریمیم اور/یا ڈسکاؤنٹس کے مؤثر شرح سود کے طریقے سے حساب لگایا جاتا ہے۔

قرض گیاروں کو نقد دینے پر تمام قرضوں کا اندراج کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرض ناقابل وصولی ہو جاتا ہے تو ضرر پذیری کی متعلقہ نمونہ کے تحت اسے قلمزد کردیا جاتا ہے۔ بعد کی وصولیاں نفع و نقصان کھاتے میں ڈالی جاتی ہیں۔

4.2.4 دستیاب برائے فروخت تمسکات

یہ وہ غیر ماخوذی مالی تمسکات ہیں جنہیں یا تو اس زمرے میں درج کیا جاتا ہے یا وہ کسی اور زمرے میں شامل نہیں ہوتے۔ ابتدائی اندراج کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت پر جانچی جاتی ہیں، ماسوائے ان تمسکات میں سرمایہ کاریوں کے جن کی مناسب مالیت قابل بھروسہ طور پر معلوم نہیں کی جاسکتی۔ مناسب مالیت میں ردوبدل پر نفع یا نقصان اس وقت تک اکیوٹیٹی میں لے جا کر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگادی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں ضرر پذیری کا تعین نہ ہو جائے۔ اُس وقت جمع شدہ فائدہ یا نقصان جو اس سے پہلے اکیوٹیٹی میں دکھایا گیا تھا، نفع و نقصان کھاتے میں شامل کردیا جاتا ہے۔

4.2.5 بالاقساط لاگت پر مالی واجبات

معین عرصیت والے مالی واجبات کی پیمائش مؤثر شرح سود استعمال کرتے ہوئے کی جاتی ہے۔ ان میں بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں، دیگر امانتیں، باز خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تمسکات، دو طرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی، آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی، زیر گردش کرنسی نوٹس اور قابل ادائیگی بلز شامل ہیں۔

4.3 مالی اثاثے اور مالی واجبات کا عدم اندراج

(الف) مالی اثاثے

بینک کسی مالی اثاثے کا اس وقت عدم اندراج کرتا ہے جب مالی اثاثے سے نقد کی آمد و رفت وصول ہونے کے معاہداتی حقوق کی میعاد ختم ہو جاتی ہے یا وہ ایک سودے میں معاہداتی نقد رقم کی آمد و رفت وصول کرنے کے حقوق منتقل کر دیتا ہے جس کے تحت مالی اثاثے کی ملکیت سے منسلک تمام خاطر خواہ خطرات اور انعامات منتقل کر دیے جاتے ہیں یا جس میں بینک نہ تو منتقل کرتا ہے نہ ہی ملکیت کے تمام خاطر خواہ خطرات و انعامات اپنے پاس رکھتا ہے اور مالی اثاثہ اس کے کنٹرول میں نہیں ہوتا۔

ایک مالی اثاثے کی عدم شناخت پر اثاثے میں شامل رقم (i) یا منتقل کردہ اثاثے کے حصے کو مختص کردہ شامل رقم اور رقم جو کہ (i) موصول ہونے والی ترجیح (بشمول کوئی بھی نیا حاصل کردہ اثاثہ منہا حاصل کردہ نیا واجبہ) اور (ii) کوئی بھی مجموعی فائدہ یا نقصان جسے دیگر جامع آمدنی میں درج کیا گیا ہے، اسے نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

ب) مالی واجبات

ایک مالی واجبہ کا عدم اندراج اس وقت کیا جاتا ہے جب واجبہ کے تحت ذمہ داری پوری یا ملتوی کی جاتی ہے یا اس کی میعاد ختم ہو جاتی ہے۔ جب وہی قرض گیر کسی موجود مالی واجبہ کو خاصی مختلف شرائط پر دوسرے سے بدل لیتا ہے یا کسی موجود واجبہ کی شرائط کو خاصا تبدیل کیا جاتا ہے، جیسے تبادلے یا تبدیلی کو اصل واجبہ کا عدم اندراج اور نئے واجبہ کا اندراج تصور کیا جائے، اور متعلقہ شامل رقم کا فرق نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جائے۔

4.4 عرفی مالیت کی پیمائش کے اصول

فعال منڈیوں میں خرید و فروخت کیے جانے والے مالی تسکات کی بیلنس شیٹ کی تاریخ پر عرفی مالیت ان کی دی گئی بازار کی قیمتوں یا ڈیلر کی قیمتوں کی تفصیل پر مبنی ہوتی ہے، لیکن دین کی لاگتوں کے لیے کسی کٹوتی کے بغیر۔ اگر کسی مالی اثاثے کے لیے کوئی فعال منڈی نہیں ہے تو بینک قدر پیمائی کی تکنیکوں کو استعمال کرتے ہوئے عرفی مالیت کا تعین کرتا ہے۔ ان میں حالیہ باسانی لین دین، ڈسکاؤنٹ شدہ نقد کے بہاؤ کا تجزیہ اور قدر پیمائی کی دیگر تکنیکیں جنہیں عام طور پر منڈی کے شرکا استعمال کرتے ہیں۔ ایسے تسکات میں سرمایہ کاریاں جن کی عرفی مالیت کو قابل بھروسہ طور پر متعین نہ کیا جاسکے، انہیں لاگت پر شامل کیا جاتا ہے۔

4.5 مالی اثاثوں کی ضرر پذیری

بینک ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کرتا ہے کہ آیا کسی مالی اثاثے یا مالی اثاثہ جات کے گروپ میں ضرر پذیری کے حقیقی شواہد موجود ہیں۔ ایسے مالی اثاثے یا مالی اثاثہ جات کے گروپ کو مضرت سمجھا جاتا ہے جس میں ضرر پذیری کے حقیقی شواہد موجود ہوں، ایک یا زائد واقعات کے نتیجے میں، جو اثاثوں کے ابتدائی اندراج کے بعد پیش (نقصان کا واقعہ) آئے ہوں، اور نقصان کے اس واقعے (یا واقعات) نے مالی اثاثے یا مالی اثاثوں کے گروپ کے تخمینہ شدہ مستقبل میں رقوم کی آمد و رفت کو متاثر کیا ہو جس کا قابل بھروسہ انداز میں تخمینہ لگایا گیا ہو۔ ضرر پذیری کے شواہد میں یہ نشانہ بھی شامل ہو سکتی ہے کہ قرض گیر یا قرض گیروں کے ایک گروپ کو خاصی مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے یا اس بات کا امکان ہے کہ وہ دیوالیہ بن یا کسی اور قسم کی تنظیم نو، سودی یا اصل زر کی ادائیگی میں ناکامی یا قانونی چارہ جوئی کا سامنا ہو سکتا ہے اور جہاں قابل مشاہدہ ڈیٹا سے نشانہ ہی ہوتی ہو کہ مستقبل میں رقوم کی تخمینہ شدہ آمد و رفت میں واضح کمی واقع ہوئی ہے جیسے بقایا جات یا اقتصادی حالات جو ناکامی سے متعلق ہو، اگر کوئی ہیں۔

الف) بالا اقساط لاگت پر درج مالی اثاثے

بالا اقساط لاگت پر درج مالی اثاثوں کے لیے بینک پہلے جائزہ لیتا ہے کہ آیا مالی اثاثوں کے لیے ضرر پذیری کے حقیقی شواہد موجود ہیں جو انفرادی لحاظ سے اہم ہیں، یا اجتماعی طور پر مالی اثاثوں کے لیے جو انفرادی طور پر اہم نہیں۔ اگر بینک تعین کرتا ہے کہ انفرادی طور پر جانچ کردہ مالی اثاثوں کی ضرر پذیری کے لیے حقیقی شواہد موجود نہیں ہیں تو پھر وہ ان اثاثوں کو مالی اثاثوں کے گروپ میں شامل کر کے ضرر پذیری کے حوالے سے ان کی جانچ کرتا ہے۔ وہ اثاثے جن کے خطرہ قرض کی خصوصیات یکساں ہیں اور ان کی انفرادی و اجتماعی طور پر ضرر پذیری کے حوالے سے جانچ کی جا چکی ہے اور جس کے لیے ضرر پذیری کا نقصان، یا اس کا تسلسل جاری رہے، درج کیا جائے انہیں ضرر پذیری کی اجتماعی جانچ میں شامل نہیں کیا جاتا۔

اگر اس بات کے حقیقی شواہد موجود ہیں کہ ضرر پذیری نقصان ہوا ہے تو اس نقصان کی رقم کی پیمائش اثاثے کی درج قدر اور مستقبل میں نقد رقوم کی تخمینہ شدہ آمد و رفت کی موجودہ قدر جسے مالی اثاثے کے اصل مؤثر شرح سود پر ڈسکاؤنٹ کیا گیا ہو، کے درمیان فرق پر پیمائش کی جاتی ہے۔ اثاثوں کی شامل قدر الاؤنس کھاتے کے استعمال سے کم ہو جاتی ہے اور نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ اگر اگلے برس تخمینہ شدہ ضرر پذیری نقصان کی رقم میں ضرر پذیری کے اندراج کے بعد پیش آنے والے واقعے کی وجہ سے کمی یا بیشی ہوتی ہے تو پھر الاؤنس کھاتے کی مطابقت کرتے ہوئے سابقہ درج شدہ ضرر پذیری نقصان میں اضافہ یا کمی کی جاتی ہے۔ اگر بعد کی کسی مدت میں ضرر پذیری نقصان کی رقم کم ہوتی ہے اور اس کی کو معروضی طور پر نرخ میں کمی کے بعد پیش آنے والے واقعے سے منسلک کیا جاتا ہے تو پھر قیمت میں کمی یا الاؤنس نفع و نقصان کھاتے کے ذریعہ پلٹ جاتا ہے۔

ب) دستیاب برائے فروخت مالی اثاثے

دستیاب برائے فروخت مالی اثاثوں کے لیے بینک ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر جانچ کرتا ہے خواہ اس بات کی معروضی حقیقت موجود ہو کہ سرمایہ کاری مضر ہے۔ اگر ایکویٹی سرمایہ کاری کی درجہ بندی دستیاب برائے فروخت میں کی گئی ہے تو پھر تسک کی عرفی مالیت میں خاصی یا مسلسل کی اس کی لاگت سے کم ہے تو اسے اس بات کا تعین کرنے میں زیر غور لایا جاتا ہے کہ آیا وہ اثاثہ مضر ہے۔ اگر دستیاب برائے فروخت مالی اثاثوں کے لیے ایسے کوئی شواہد موجود ہیں، تو پھر مجموعی نقصان کی پیمائش تحویل کی لاگت اور جاری عرفی مالیت کے درمیان فرق منہا نفع و نقصان کھاتے میں پہلے سے درج شدہ مالی اثاثے کو کسی قسم کے نقصان کے فرق سے کی جاتی ہے اور دیگر جامع آمدنی سے اس کی دوبارہ درجہ بندی کی جاتی ہے اور اسے نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ ایکویٹی سرمایہ کاریوں پر نفع و نقصان کھاتے میں درج ضرر پذیری نقصانات آمدنی گوشوارے کے ذریعے نہیں پلٹ سکتے۔

4.6 تلافی

کسی مالی اثاثے اور مالی واجے کی اس وقت تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم مالی گوشواروں میں اس وقت دکھائی جاتی ہے جب بینک کو اندراج شدہ رقم چکانے کا قانوناً حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا اثاثے حاصل کر کے بیک وقت واجے چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

4.7 ماخوذاً مالی آلات

بینک ماخوذاً مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں مستقبلات (forwards)، فیوچرز اور تبدلات شامل ہیں۔ ماخوذاً ابداً میں لاگت پر درج کی جاتی ہیں اور بعد کی تاریخوں پر مناسب مالیت پر دوبارہ جانچی جاتی ہیں۔ مستقبلات کو نوٹ 32.2 میں وعدے کے زمرے میں دکھایا گیا ہے۔ ماخوذاً ابداً سے نتیجتاً ہونے والے فوائد یا نقصانات نفع نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

4.8 ضمانتی قرضہ جات

4.8.1 معکوس دوبارہ خریداری اور دوبارہ خریداری کے معاہدے

جو تسکات پیشگی طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریدنے کے وعدے پر پہنچی جاتی ہیں وہ بیلنس شیٹ پر رکھی جاتی ہیں اور ”باز خریداری کے معاہدے کے تحت فروخت شدہ تسکات“ کی مد میں ایک واجہ درج کیا جاتا ہے۔ دوسری جانب دوبارہ فروخت کے یکساں وعدے پر خریدی گئی تسکات بیلنس شیٹ پر درج نہیں کی جاتیں اور ”باز فروخت کے معاہدے کے تحت خرید کردہ تسکات“ کی مد میں ایک اثاثہ درج کیا جاتا ہے۔ دوبارہ خریداری کے سودوں میں فروخت اور دوبارہ خریداری کے درمیان فرق، اور دوبارہ فروخت کے سودے میں قیمت خرید اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور میعاد تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ باز خریداری اور معکوس باز خریداری دونوں کے سودوں کو لین دین کی جس مالیت پر رپورٹ کیا جاتا ہے اس میں واجب الوصول خرچ/آمدنی شامل ہوتی ہے۔

4.8.2 دو طرفہ کرنسی تبدیل معاہدوں کے تحت قابل ادائیگی

دوسرے ملکوں کے مرکزی بینکوں کے ساتھ دو طرفہ کرنسی تبدیل معاہدوں میں دوسرے مرکزی بینکوں کی مقامی کرنسی روپے میں مخصوص شرح مبادلہ پر خرید/فروخت کی جاتی ہے اور اس کے بعد دوبارہ فروخت/دوبارہ خریداری کی جاتی ہے۔ بینک/مقابل مرکزی بینک کی جانب سے اس سہولت کے اصل استعمال کو بینک کے حسابات میں بطور قرض گیری/قرض گاری درج کیا جاتا ہے اور سود نفع و نقصان کی متفقہ شرح پر حقیقی استعمال کی تاریخ سے وقت کی متناسب بنیاد پر چارج کیا/کمایا جاتا ہے۔ دوسرا ملک اگر رقم نکھواتا ہے تو نوٹ 32.1 میں ”وعدے“ لکھا جاتا ہے۔

4.9 بیج مؤجل لین دین کے تحت اسلامی بینکاری اداروں کو قابل ادائیگی

بینک اسلامی بینکوں سے مؤخر ادائیگی کی بنیادوں (بیج مؤجل) پر حکومت پاکستان کے اجارہ صکوک خریدتا ہے۔ مؤخر قیمت کا تعین خریداری کے وقت کیا جاتا ہے کیونکہ ایسی آمدنی طے شدہ مدت کے خاتمے پر اسلامی بینکوں کو ادا کی جاتی ہے۔ مناسب مالیت اور مؤخر قیمت کے درمیان فرق مالکاری کی لاگت کو ظاہر کرتا ہے اور اسے مارک اپ خرچ کے طور پر میعاد متناسب بنیادوں پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ صکوک کی خریداری پر مؤخر ادائیگی کی بنیادوں پر اسلامی بینکاری اداروں کو قابل ادائیگی رقم کو لین دین کی قدر جمع اس پر قابل ادائیگی منافع پر درج کیا جاتا ہے (یعنی بالاقساط لاگت)۔

4.10 بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر

ابتدائی اندراج میں سونے کو منڈی کی موجودہ شرح پر درج کیا جاتا ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد اس کی دوبارہ قدر پیمائی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جنرل ریگولیشن نمبر vi (42) کے تحت کی جاتی ہے جس کے لیے سال کے آخری یوم کار پر لندن بولین مارکیٹ ایسوسی ایشن کے مقرر کردہ حتمی مارکیٹ ریٹ استعمال کیے جاتے ہیں۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے ”سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ“ کی مدد کے تحت ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کی تقویض (disposal) پر حاصل ہونے والا اضافہ/کمی نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ/کمی ایکویٹی میں رد و بدل کے اس بیان میں درج نہیں کی جاتی جو حکومت پاکستان اور حکومت بھارت کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر اور ان اثاثوں کی بینک کو منتقلی پر موقوف ہیں۔ اس کے بجائے اسے دیگر واجبات میں بطور تمویین برائے دیگر مشکوک اثاثہ جات دکھایا جاتا ہے۔

4.11 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی ممکنہ ضرر پذیری نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچ گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچ گئی مالیت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی ضرر پذیری نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے اور یہ لگائے گئے اخراجات، اور تعمیرات و تنصیبات کے دوران معینہ اثاثوں کے لحاظ سے لیے گئے قرضوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب کام مکمل ہو جائے تو جاری تعمیراتی کام کے اثاثے اثاثوں کے متعلقہ زمرے میں درج کیے جاتے ہیں۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں کسی اثاثے کی لاگت/دوبارہ جانچ گئی مالیت جو اس کی تخمین شدہ بقیہ مدت سے زائد ہو، قلمزد کردی جاتی ہے جس کے لیے ان مالی گوشواروں کے نوٹ 16.1 میں درج نرخوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اثاثوں کی بقیہ مدت کا جائزہ لیا جاتا ہے اور مناسب ہو تو ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر مطابقت لائی جاتی ہے۔

املاک و آلات کی مفید عمر اور بقایا قدر کے تخمینے انتظامیہ کے بہترین اندازوں پر مبنی ہیں۔ ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر اثاثے کی بقایا قدر، فرسودگی کا طریقہ اور مفید عمر پر نظر ثانی اور مطابقت کی جاتی ہے، اگر مناسب سمجھا جائے۔

اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے عائد کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونے کے لیے دستیاب تھا جبکہ اس مہینے میں کوئی فرسودگی عائد نہیں کی جاتی جس میں اثاثے ختم/ٹھکانے لگائے جانے ہوں۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی سرمایہ بندی کر لی جاتی ہے اور بدلے جانے والے اثاثے، اگر ہوں تو ختم کر دیے جاتے ہیں۔ معینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ پر موجودہ مالیت میں اضافہ کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کر دیا جاتا ہے۔ جو کمی اثاثوں میں پچھلے اضافے کو زائل کر

دے اسے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں فاضل کے عوض عائد کروایا جاتا ہے، جبکہ بقیہ تمام کی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات کی فروخت پر حاصل ہونے والی باز قدر پیمائی پر فاضل غیر حاصل شدہ منافع کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔

4.12 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی ضرر پذیری نقصانات، اگر ہوں تو، منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سالہ مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ مالیت اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قابل وصولی مالیت پر درج کر لیا جاتا ہے۔

4.13 غیر مالی اثاثوں کی ضرر پذیری

بینک کے اثاثوں کی درج رقومات کا ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر جائزہ لیا جاتا ہے تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثوں کے ایک گروپ میں ضرر پذیری کی کوئی علامت موجود ہے۔ اگر ایسی کوئی علامت موجود ہو تو پھر ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصولی رقم ایک اثاثے کی عرفی مالیت منہا فروخت کی لاگت اور زیر استعمال قدر سے بلند ہوتی ہے۔ زیر استعمال قدر کی جانچ پڑتال میں تخمین شدہ نقد رقوم کی آمد و رفت کو ایک ایسا ڈسکاؤنٹ ریٹ استعمال کرتے ہوئے ڈسکاؤنٹ کیا جاتا ہے جو زر کی میعاد کی قدر کے متعلق منڈی کے حالیہ جائزوں اور اثاثے کو درپیش مخصوص خطرے کا عکاس ہو۔ عرفی مالیت منہا فروخت کی لاگت کا تعین کرنے کے لیے قدر پیمائی کے ایک موزوں ماڈل کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ضرر پذیری نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے جب بھی کسی اثاثے یا اثاثوں کے گروپ میں درج رقم اس کی قابل وصولی رقم سے تجاوز کر جائے۔ باز قدر پیمائی شدہ اثاثوں پر ضرر پذیری نقصان کی متعلقہ باز قدر پیمائی فاضل سے اس حد تک مطابقت کی جاتی ہے کہ ضرر پذیری نقصان اس اثاثے کی باز قدر پیمائی کے فاضل سے متجاوز نہ ہو۔

4.14 مع معاوضہ غیر حاضری

بینک، ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں بیمہ تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ موین کرتا ہے۔ ان واجبات کا تخمینہ ”پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے“ کے استعمال سے لگایا جاتا ہے۔

4.15 عملے کی سبکدوشی کے فوائد

بینک مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتا ہے:

(الف) جولائین 1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی ان کے لیے ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم) ہے۔ بینک نے پرانی اسکیم میں آنے والے ملازمین کو یکم جون 2007ء سے ”مؤثر فنڈ“ ایملائر کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم، ای سی پی ایف (نئی اسکیم) میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اس اسکیم کے تحت آجرو ملازم دونوں تسلیک شدہ تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے رقم ادا کرتے ہیں۔ مزید برآں یکم جون 2007ء کے بعد سے بینک آنے والے ملازمین بھی نئی اسکیم میں ہیں۔

(ب) 1975ء کے بعد بینک آنے والے تمام، اور 1975ء سے پہلے آنے والے تاہم نئی اسکیم اختیار کرنے والے ملازمین کے لیے ایک غیر فنڈ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف) اسکیم ہے۔ اس اسکیم کے تحت تسلیکی تنخواہ کی 5 فیصد صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) دیگر ریٹائرمنٹ بینی فٹ اسکیمیں مندرجہ ذیل ہیں:

- تمام ملازمین کے لیے ایک غیر فنڈ گرپچو بیٹل اسکیم (پرانی اسکیم) ہے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم اختیار کی، یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم کے فوائد کے حقدار ہیں۔
- یکم جون 2007ء سے بینک نے تمام ملازمین کے لیے ایسپلائز گرپچو بیٹل اسکیم (ای جی ایف) متعارف کرائی سوائے ان ملازمین کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گرپچو بیٹل اسکیم (پرانی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم، ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد اور ای جی ایف متعارف کرائے جانے سے قبل اسٹیٹ بینک میں شمولیت اختیار کی جو یکم جون 2007ء سے نافذ العمل ہے۔
- ایک غیر فنڈ بینی وولنٹ فنڈ اسکیم،
- ایک غیر فنڈ بعد از سبکدوشی طبی سہولتوں کی اسکیم، اور
- بعد از سبکدوشی چھ ماہ فوائے سہولت

مقررہ پراویڈنٹ منصوبوں میں رقم کی ادائیگی کی ذمہ داریوں کو نفع و نقصان کھاتے میں اس وقت درج کیا جاتا ہے جب ان پر عمل کیا جاتا ہے۔

ایکچوئیریل سفارشات پر مبنی مقررہ بینی فنڈ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے بینک سالانہ نمونہ رکھتا ہے۔ ایکچوئیریل جانچ پڑجیکٹ یونٹ کرپٹڈ طریقے سے کی جاتی ہے۔ اس ضمن میں تازہ ترین قدر پیمانی 30 جون 2015ء کو کی گئی ہے۔ دوبارہ پیمائش جو بیرونی فوائے نقصانات اور اصل سرمایہ کاری منافع اور خالص سودی لاگت میں ظاہر کردہ منافع کے درمیان فرق پر مشتمل ہوتے ہیں، انہیں فوری طور پر بیلنس شیٹ میں درج کیا جاتا ہے ”دیگر جامع آمدنی“ کے چارج یا کرپٹڈ کے ساتھ، ان مدتوں میں جن میں وہ کیے گئے تھے۔

اسٹاف ریٹائرمنٹ کے مذکورہ بالا فوائے سروس کی مجوزہ اہل مدت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

4.16 مؤخر آمدنی

سرمایہ اخراجات کی مد میں موصول ہونے والی گرانٹس کو بطور مؤخر آمدنی کے ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ ان کی بے باقی متعلقہ اثاثے کی مفید عمر پر کی جاتی ہے۔

4.17 محاصل کا اندراج

- ڈسکاؤنٹ، سود مارک اپ اور یا قرضوں اور سرمایہ کاریوں پر منافع کو میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔
- تاہم ہنگل ویش (سابقہ مشرقی پاکستان) میں رقوم پر آمدنی، مشتبہ قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر پیش میعاد منافع وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔
- کمیشن آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں۔
- منافع منقسمہ آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب بینک کا، منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔
- تسمکات کے ڈسپوزل پر فوائے نقصانات کو لین دین کی تاریخ پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے۔

4.18 نفع و نقصان شراکتی انتظامات کے تحت مالیات

بینک مختلف مالی اداروں کو نفع و نقصان میں شراکت کے تحت مختلف نوعیت کی مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع / نقصان کی تقسیم واجب الوصول کی بنیاد پر درج کی جاتی ہے۔

4.19 ٹیکسیشن

بینک کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی دفعہ 49 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4.20 بیرونی کرنسی لین دین

بیرونی کرنسی میں کیا جانے والا لین دین سودے کی تاریخ پر موجود شرح مبادلہ کے حساب سے پاکستانی روپے میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات و واجبات بیلنس شیٹ کی تاریخ پر موجود حتمی شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلے کے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جاتے ہیں ماسوائے آئی ایم ایف کے پاس رقوم پر مبادلہ کے بعض فرق کے، جن کا حوالہ نوٹ 4.21 میں دیا گیا ہے، یہ حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایچ بی آر سک کوریج اسکیم کے تحت آنے والے اور کرنسی تبدیل کے سودے میں مبادلہ کے فرق واجب الوصول کی بنیاد پر کھاتے کے حسابات میں درج کیے جاتے ہیں۔

مالی گوشواروں کے نوٹ 32.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا زر مبادلہ کے فارورڈ اور تبدل معاہدے کے وعدے ان فارورڈ ریٹس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی متعلقہ عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ بیرونی کرنسیوں میں ظاہر کیے گئے مبادلہ بائے اعتبار اور مبادلہ بائے ضمانت کے امکانی واجبات / وعدے روپے میں ظاہر کیے جاتے ہیں جو بیلنس شیٹ کی تاریخ پر حتمی شرح مبادلہ کے لحاظ سے شمار کیے جاتے ہیں۔

4.21 آئی ایم ایف سے لین دین اور رقوم

آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز کو ذیل میں دی گئی بنیادوں پر ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

■ آئی ایم ایف کے کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ بینک، حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کرتا ہے اور ان انتظامات کے تحت آنے والے مبادلے کا فرق حکومت کے کھاتے میں منتقل کروایا جاتا ہے۔

■ آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے نفع اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جاتے ہیں۔

■ آئی ایم ایف کی جانب سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) کے مجموعی اختصاص کو غیر اقامتی واجبات کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور اسے بیلنس شیٹ کی تاریخ پر ایس ڈی آر کی حتمی شرح مبادلہ کے لحاظ سے تبدیل کر لیا جاتا ہے۔ ایس ڈی آر کی تبدیلی سے واقع ہونے والے فرق کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

■ آئی ایم ایف کی جانب سے رقوم کے وعدے کی فیس نفع و نقصان کھاتے سے وعدے کی تاریخ پر وصول کی جاتی ہے۔

■ سروس چارجز آئی ایم ایف کی قسطوں کی وصولی کے وقت نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیے جاتے ہیں۔

■ آئی ایم ایف کی رقوم سے متعلق تمام دیگر آمدنی یا چارجز نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں، بشمول مندرجہ ذیل

■ قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈ کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز

■ اسپیشل ڈرائنگ رائٹس رائٹس کے خالص مجموعی اختصاص پر چارجز، اور

■ اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تحویل پر منافع۔

4.22 تمویل

تمویل اس وقت درج کی جاتی ہیں جب ماضی کے واقعات کے نتیجے میں بینک پر کوئی حالیہ قانونی یا مضمر ذمہ داری عائد ہو۔ امکان یہ ہوتا ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل استعمال ہوں گے اور اس رقم کا کوئی قابل بھروسہ تخمینہ لگایا جاسکتا ہوگا۔ ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تمویل پر نظر ثانی کر کے موجودہ درست ترین تخمینے کے مطابق ڈھالا جاتا ہے۔

4.23 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، زرمبادلہ کے بعض ذخائر، ملکی کرنسی کے سکے، زرمبادلہ کی نشان زد رقوم، ایس ڈی آر، جاری اور امانتی کھاتوں کی رقوم، اور وہ تمسکات شامل ہیں جو اصل سرمایہ کاری کے تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں ڈھالی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ممکن ہو۔

5- بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر

نوٹ	ٹرائے اوٹس میں خالص مقدار	2015ء	2014ء
----- (روپے '000 میں) -----			
ابتدائی رقم	2,072,748	269,307,930	246,096,839
سال کے دوران اضافے	964	115,121	140,426
باز قدر پیمانی کے سبب سال کے دوران (کمی)/اضافہ	31	(22,272,338)	23,070,665
	19.1	247,150,713	269,307,930

6- مقامی کرنسی - سکے

نوٹ	2015ء	2014ء
----- (روپے '000 میں) -----		
شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹ	142,373	110,890
شعبہ اجرا کی تحویل میں سکے بطور اثاثہ	365,231	417,880
	507,604	528,770
منہا: شعبہ اجرا کی تحویل میں موجود بینک نوٹ	19	(110,890)
	365,231	417,880

6.1 جیسا کہ نوٹ 4.1 میں درج ہے، بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ رقم بینک کی تحویل میں سال کے اختتام پر غیر جاری شدہ سکوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتی ہے (نوٹ 19.1 بھی ملاحظہ کریں)

7۔ بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں

یہ بنیادی طور پر بینک کی تحویل میں زرمبادلہ کے ذخائر کو ظاہر کرتے ہیں، جس کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے :

نوٹ	2015ء	2014ء
مناسب مالیت پر نفع و نقصان کے ذریعے - محفوظ تا عرصیت		
7.1	267,935,510	170,981,568
7.2	(1,015,518)	(711,951)
7.3	165,568,110	105,806,667
قرضے اور قابل وصولی رقوم		
7.1	104,598,933	62,393,652
7.4	26,790,460	19,605,091
7.5	125,421,892	269,904,526
	753,989,710	330,654,911
	1,443,289,097	958,634,464
مندرجہ بالا بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں کو ذیل کے مطابق تحویل میں رکھا گیا ہے :		
19.1	753,989,710	330,654,911
	689,299,387	633,025,882
	1,443,289,097	958,634,464

7.1 یہ ذیل میں دی گئی سرمایہ کاریوں پر مشتمل ہیں۔ عمدہ ساکھ کے حامل فنڈ منجروں کے ذریعے بین الاقوامی منڈیاں۔ فنڈ منجروں کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک تحویل دار (custodian) سے کرائی جا رہی ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازاری قدر 30 جون 2015ء تک 2,896.16 ملین ڈالر (2014ء: 1948.24 ملین ڈالر) کے مساوی ہے۔

7.2 اس سے مختلف فریقوں کے ساتھ کیے جانے والے بیرونی کرنسی تبدیل، مستقبلات اور فارورڈز معاہدوں پر غیر حاصل شدہ نفع/نقصان کی عکاسی ہوتی ہے۔

7.3 اس سے کسی غیر ملک کے ریاستی بانڈ اور ریٹریبلوں میں سرمایہ کاری ظاہر ہوتی ہے جس پر سالانہ یافت 1.8 فیصد سے 3.8 فیصد سالانہ ہے اور عرصیتیں 8 جولائی 2015ء سے 10 ستمبر 2016ء (2014ء: 2.80 فیصد تا 3.74 فیصد سالانہ اور ان کی عرصیتیں 04 جولائی 2014ء تا 12 جون 2015ء تک ہیں)۔

7.4 ان سے باخریداری کے معاہدوں کے تحت قرض گاری کی عکاسی ہوتی ہے، ان پر 0.15 فیصد سالانہ (2014ء: 0.07 فیصد سالانہ) مارک اپ لاگو ہے اور ان کی عرصیت یکم جولائی 2015ء ہے (2014ء: یکم جولائی 2014ء ہے)۔

7.5 اس رقم میں بازار میں رکھی گئی رقوم شامل ہیں جن پر مختلف شرحوں پر سود درج ہے جو 0.09 فیصد تا 0.6 فیصد سالانہ (2014ء: 0.04 فیصد تا 2.81 فیصد سالانہ) ہے اور جن کی عرصیت یکم جولائی 2015ء تا 30 ستمبر 2015ء (2014ء: یکم جولائی 2014ء تا 30 ستمبر 2014ء) ہے۔

8 نشان زد بیرونی کرنسی رقوم

ان سے بینک کی تحویل میں موجود ان بیرونی کرنسیوں کی رقوم کی عکاسی ہوتی ہے جو بینک کے بیرونی کرنسی میں وعدے پورے کرنے کے لیے محفوظ رکھی گئی ہیں۔

9 آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس

اسپیشل ڈرائنگ رائٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آر خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد و شمار 30 جون 2015ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آر کی یومیہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کریڈٹ کرتا ہے۔

نوٹ	2015ء	2014ء
	----- (روپے '000 میں) -----	
رکھے گئے ایس ڈی آر کو ذیل میں دیا گیا ہے:		
شعبہ اجرا	7,143,400	7,625,850
شعبہ بینکاری	65,086,019	74,431,227
	<u>72,229,419</u>	<u>82,057,077</u>

10 کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ذخائر کی قسط

آئی ایم ایف کی جانب سے مختص کوٹا	147,980,285	157,895,380
کوٹا انتظامات کے تحت واجبات	(147,963,233)	(157,877,186)
	<u>17,052</u>	<u>18,194</u>

11 باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدی گئی تمسکات

یہ مختلف مالی اداروں کے ساتھ ضمانت پر مبنی باز خریداری کے سمجھوتوں کو ظاہر کرتا ہے جن پر مارک اپ 6.51 فیصد تا 7.00 فیصد سالانہ ہے اور یہ 2 جولائی 2015ء تا 3 جولائی 2015ء میں عرصیت مکمل کریں گے۔ 30 جون 2015ء کو ضمانت پر مبنی تمسکات کی عرفی مالیت 664,325 ملین روپے (2014ء: کوئی نہیں) بنتی ہے۔ بینک کی زیر تحویل ضمانتیں پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز اور مارکیٹ ٹریڈری بلز پر مشتمل ہیں۔

12۔ سرمایہ کاریاں۔ مقامی حکومتی تمسکات		نوٹ	
2014ء	2015ء		
----- (روپے '000 میں) -----			
			بینک کے قرضے اور قابل وصولی قومی حکومتی تمسکات
2,933,834,857	2,323,047,495		مارکیٹ سے متعلق ٹریڈری بلز (ایم آر ٹی بیز)
2,740,000	2,740,000		وفاقی حکومت کا اسکرپ
2,936,574,857	2,325,787,495	12.1	منہا با ذخریہ اداری سمجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تمسکات
(18,064,500)	—		
2,918,510,357	2,325,787,495		
			دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں
			بینکوں اور دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں
			عام حصص
230,812,492	85,095,794		فہرستی
4,712,706	4,712,706		غیر فہرستی
235,525,198	89,808,500	12.2	
			میعادی مالکاری و شیعہ جات
84,722	84,722		امانتوں کے سرٹیفکیٹ
33,705	33,705		
235,643,625	89,926,927		
(856,863)	(856,863)	12.3	سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تمویین
234,786,762	89,070,064		
			مکمل ملکیت کے ذیلی اداروں میں سرمایہ کاریاں
1,000,000	1,000,000		ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
29,260	29,260		نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ۔ نائف
1,029,260	1,029,260		
3,154,326,379	2,415,886,819		
			مذکورہ بالا سرمایہ کاریاں اس طرح رکھی گئی ہیں :
1,695,364,463	1,693,300,394	19.1	شعبہ اجراء۔ ایم آر ٹی بیز
1,458,961,916	722,586,425		شعبہ بینکاری
3,154,326,379	2,415,886,819		

12.1 یہ حکومت کی ضمانت شدہ/ جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان کمزورتیاں پر منافع کی صورت یہ ہے :

2015ء	2014ء
فیصد سالانہ	
6.64 تا 8.39	8.92 تا 9.98
3	3

مارکیٹ ریلیٹڈ ٹریڈری بلز

وفاقی حکومت کا اسکرپ

ایم ٹی بیز کو چھ ماہ کی مدت کے لیے تخلیق کیا جاتا ہے جبکہ وفاقی حکومت کا اسکرپ مستقل نوعیت کا ہوتا ہے۔

12.2 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں

نوٹ	2015ء	2014ء	تحویل کا فیصد	2015ء	2014ء
				(روپے '000 میں)-----	
غیر فہرستی۔ لاگت پر					
نیشنل بینک آف پاکستان	12.2.2	75.20	75.20	85,095,794	99,558,400
الائیڈ بینک لمیٹڈ	-	10.07	-	-	15,839,242
حبیب بینک لمیٹڈ	-	40.60	-	-	115,414,850
				85,095,794	230,812,492
غیر فہرستی۔ لاگت پر					
50 فیصد سے کم یا مساوی تحویل کے ساتھ دیگر سرمایہ کاریاں				4,712,706	4,712,706
				89,808,500	235,525,198

12.2.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی انتظامیہ ان اداروں پر نمایاں اثرات یا کنٹرول نہیں رکھتی، ماسوائے ضوابطی مقاصد یا کنٹرول کے جو قانون کے تحت ان اداروں کے پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر نہیں ملا یا گیا ہے اور نہ شراکتی سرمایہ کاریوں یا ساجھے کے کاروبار پر دکھایا گیا ہے۔

12.2.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2015ء کو بینک کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں لاگت 1,100.8 ملین روپے (2014ء: 1,100.8 ملین روپے) تھی۔

12.3	سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کی ترمیم۔ مقامی۔ خالص	نوٹ	2015ء	2014ء
				(روپے '000 میں)-----
ابتدائی رقم			856,863	1,006,863
سال کے دوران ترمیم			-	(150,000)
سال کے دوران استرداد			856,863	856,863

12.4 سرمایہ کاریوں کی دوبارہ پیمائش پر غیر حاصل شدہ اضافہ۔ مقامی

12.4.1	نفع و نقصان کھاتے میں دوبارہ درجہ بند فاضل	ابتدائی رقم	2015ء	2014ء
سال کے دوران بڑھنے والا فاضل			(14,462,606)	93,285,053
نفع و نقصان کھاتے میں دوبارہ درجہ بند فاضل			(122,710,640)	(19,745,549)
اختتامی رقم			(137,173,246)	73,539,504
			83,994,988	221,168,234

12.4.1 یہ سال کے دوران الائیڈ بینک لمیٹڈ اور حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص کو خارج کرنے کے نتیجے میں نفع و نقصان کھاتے میں دوبارہ درجہ بند فاضل کی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

13- قرضے، ایڈوانسز، ہنڈیاں اور کرنشل وثیقہ جات

نوٹ	2015ء	2014ء
	----- (روپے '000 میں) -----	
حکومتیں	382,627	3,266,166
سرکاری ملکیت میں/ زیر انتظام مالی ادارے	103,923,657	100,795,810
نجی شعبے کے مالی ادارے	231,113,109	192,001,193
	335,036,766	292,797,003
ملازمین	8,421,480	7,251,915
	343,840,873	303,315,084
مشکوک رقوم پر تمویں	(5,340,825)	(5,340,825)
	338,500,048	297,974,259

13.1 حکومتوں کو قرضے اور ایڈوانسز

صوبائی حکومت - بلوچستان	13.1.2	-	2,113,244
صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا	13.1.3	382,627	1,152,922
	13.1.1	382,627	3,266,166

13.1.1 سال کے دوران صوبائی حکومت پر واجب الادا مندرجہ بالا رقوم پر مارک اپ مختلف شرحوں سے چارج کیا گیا جو 7.18 فیصد تا 9.98 فیصد (2014ء:، 9.03 فیصد تا 9.98 فیصد) سالانہ تھیں۔

13.1.2 اس میں رواں سال کے دوران حکومت بلوچستان کے جاری کھاتے کی مجموعی قابل وصولی رقوم میں سے 1,188.80 ملین روپے کی رقم جبکہ 926.44 ملین روپے کا پینٹل سود فنانس ڈویژن کے طریقہ کار کے تحت قلمزد کر دیا گیا ہے، جسے حکومت بلوچستان اور بینک کے درمیان طے پانے سمجھوتے میں شامل کیا گیا ہے، جو 26 نومبر 2008ء کو بند کیے گئے کھاتے کی بازیابی کے لیے تھا۔

13.1.3 یہ 28 دسمبر 2010ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت خیبر پختونخوا حکومت کو دیے گئے برج فنانسنگ قرضے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ قرضہ 187.5 ملین روپے کی 16 مساوی سہ ماہی اقساط میں قابل واپسی ہے جس کا آغاز 31 دسمبر 2011ء سے ہوا تھا اور اس پر پچھلی سہ ماہی کی آخری نیلامی کی تین ماہی بہ وزن اوسط مارکیٹ ٹریڈری بل کی شرح کا مارک اپ عائد ہے۔ 30 جون 2015ء کو اس قرضے کی واجب الادا رقم 375 ملین روپے (2014ء: 1,125 ملین روپے) تھی۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

حکومت کی ملکیت / زیر انتظام چلنے والے مالی اداروں کے قرضے						13.2
جدولی بینک		دیگر مالی ادارے		کل		
2015ء	2014ء	2015ء	2014ء	2015ء	2014ء	
----- (روپے '000 میں) -----						
50,526,831	50,526,831	-	-	50,526,831	50,526,831	زرعی شعبہ (13.2.1)
4,938,308	4,938,308	-	-	4,938,308	4,938,308	صنعتی شعبہ (13.2.1 اور 13.2.3)
15,421,989	15,421,989	3,567	3,567	19,872,681	19,876,248	برآمدی شعبہ (13.3.1)
-	-	11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300	مکانات کا شعبہ (13.2.2)
16,939,306	16,939,306	-	-	16,939,306	16,939,306	دیگر (13.2.1 اور 13.2.3, 13.2.4)
89,549,943	92,677,790	11,245,867	11,245,867	103,923,657	100,795,810	

13.2.1 زرعی اور صنعتی شعبوں کے اکتشاف میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2014ء : 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2014ء : 51,257.21 ملین روپے) کی ضمانتی مالکاری کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ اسی بینک کو 3,204 ملین روپے (2014 : 3,204 ملین روپے) کے غیر محفوظ تفتی قرضے دیگر قرضوں کے درجے میں دیے گئے۔ مجموعی اکتشاف 2002ء سے پیش معیاد ہو چکا ہے۔

11 جولائی 2014ء کو وزارت خزانہ، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ اور بینک کے درمیان منعقد ہونے والے ایک سفر تفتی اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ 89,490 ملین روپے کی مجموعی واجب الادا رقم بشمول 35,029 ملین روپے کو بینک کی زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ میں ایکویٹی سرمایہ کاری میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ یہ تمام قانونی و لازمی تقاضوں کے پورا ہونے اور ادارے کی عرفی قدر پیمانی کی مشق سے مشروط ہے۔ 30 جون 2015ء تک بینک، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کے حصص کی مناسب مالیت کو حتمی شکل دینے کے مرحلے سے گزر رہا ہے جس کے بعد تمام قانونی و لازمی تقاضے مکمل ہو جائیں گے۔ تبدیلی کے زیر التوا عمل کی تکمیل کے بعد ان رقوم کو حکومت پاکستان کی ریاستی ضمانت کے ذریعے محفوظ بنایا جائے گا۔

13.2.2 یہ ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) سے قابل وصولی قرضے کو ظاہر کرتا ہے جسے نفع نقصان میں شراکت کی سات کریڈٹ لائنز پر دیا گیا ہے۔ 30 جون 2015ء تک تمام کریڈٹ لائنز 2006ء سے پیش معیاد ہو چکی ہیں جن کی مالیت 11,242 ملین روپے (2014ء : 11,242 ملین روپے) بنتی ہے۔ ان کریڈٹ لائنز کو وفاقی حکومت کی ضمانت حاصل ہے۔

وزارت خزانہ، ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) اور بینک کے درمیان 11 جولائی 2014ء کو منعقد ہونے والے سفر تفتی اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ 15,690 ملین روپے کی مجموعی واجب الادا رقم بشمول 4,448 ملین روپے کا معطل شدہ مارک اپ / منافع کا حصہ / نقصان 2,000 ملین روپے کی فوری نقد ادائیگی کے بعد 13,690 ملین روپے کو ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) میں بینک کی ایکویٹی سرمایہ کاری میں منتقل ہو جائے گا۔ یہ تمام قانونی و لازمی تقاضوں کے پورا ہونے اور ادارے کی عرفی قدر پیمانی کی مشق سے مشروط ہے۔ منتقلی کا عمل زیر التوا ہے اور بینکس کو حکومت پاکستان کی ریاستی ضمانت سے محفوظ بنایا گیا ہے۔

13.2.3 اس میں ملک میں تیار کردہ مشینری (LMM) کی کریڈٹ لائن کے تحت صنعتی ترقیاتی بینک لمیٹڈ (آئی ڈی بی ایل) کو 1,054 ملین روپے (2014ء : 1,054 ملین روپے) کا اکتشاف شامل ہے۔ علاوہ ازیں قرضوں اور ایڈوانسز میں 13,000 ملین روپے اور 340.78 ملین روپے (2014ء : 13,000 ملین روپے) اور 340.78 ملین روپے) مالیت کے صنعتی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو دیے گئے وہ قرضے بھی شامل ہیں جنہیں بالترتیب حکومتی ضمانت اور دیگر حکومتی تمسکات کے ذریعے محفوظ کیا گیا

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

ہے۔ رواں سال کے دوران وفاقی حکومت نے اپنے 13 نومبر 2012ء کے ویسٹنگ آرڈر کے ذریعے آئی ڈی بی پی کے تمام اثاثہ جات اور واجبات مذکورہ تاریخ پر صنعتی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو منتقل کر دیے ہیں۔ 30 جون 2015ء تک اختتام کرنے کے وفاقی کابینہ کے اس فیصلے کے تحت اس بینک نے رواں سال کے دوران کراچی اور لاہور کے علاوہ اپنی شاخیں بند کر دیں۔

13.2.4 ان رقوم میں 423 ملین روپے (2014ء: 423 ملین روپے) شامل ہیں جو بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقوم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے پر منحصر ہے۔

13.3 نجی شعبے کے مالی اداروں کو قرضے

کل	دیگر مالی ادارے		جدولی بینک		
	2015ء	2014ء	2015ء	2014ء	
	----- (روپے '000 میں) -----				
	1,501,815	1,167,408	121,999	109,837	زرعی شعبہ
	42,472,432	39,510,525	4,391,844	3,989,519	صنعتی شعبہ
	148,001,464	173,250,119	-	-	برآمدی شعبہ (13.3.1)
	25,482	17,185,057	-	-	دیگر (13.3.2)
	192,001,193	231,113,109	4,513,843	4,099,356	

13.3.1 برآمدی شعبے کے قرضوں کو طلبی پر ایسری نوٹس پر مکمل طور پر محفوظ بنایا گیا ہے۔

13.3.2 رواں سال کے دوران بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کی دفعہ 47 اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ 17 کے تحت وفاقی حکومت کی منظوری سے دو کمرشل بینکوں کے انضمام کی اسکیم کے تسلسل میں بینک نے 5000 ملین روپے کی ایک دس سالہ مالکاری سہولت اور 15000 ملین روپے کی ششماہی سیالیت سپورٹ کی سہولت ایک اسلامی کمرشل بینک کو دی۔ دونوں سہولتیں حکومت پاکستان اجارہ صکوک کے تحت محفوظ ہیں۔ دس سالہ سہولت مضاربہ کی بنیاد پر فراہم کی گئی جس کی مالیت کا تعین اسلامی کمرشل بینک کی ماہانہ بنیاد پر اپنے منافع جاتی جاری کھاتوں (اس سلسلے میں آخری اعلان کردہ ریٹ 0.01 فیصد سالانہ ہے) پر اعلان کردہ نفع شراکت کی شرح پر کیا جائے گا۔ ششماہی سہولتیں بھی مضاربہ کی بنیاد پر فراہم کی گئیں جس میں نفع کی شراکت کی شرح اسلامی کمرشل بینک کی ماہانہ بنیاد پر فنڈز کی لاگت کے حساب سے نکالی جائے گی جو اس وقت 4.70 فیصد سالانہ ہے۔ بینک کے اکاؤنٹنگ فریم ورک کے تقاضوں کے مطابق یہ سہولتیں مناسب قدر پر درج کی جاتی ہیں۔ 30 جون 2015ء کو بالاقساط لاگت 17160 ملین روپے ہے۔ سہولتیں کی اصل رقم (20 ارب روپے) مع نفع ان کی تکمیل عرصیت پر وصول کی جائے گی۔

13.4 شرح سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کا شرح سود/مارک اپ خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2015ء	2014ء	فیصد سالانہ
9 تا 10 فیصد	11 تا 10 فیصد	
10	10	

حکومتی ملکیت/زیر انتظام اور نجی شعبے کے مالی ادارے ملازمین کے قرضے

2014ء	2015ء	نوٹ	14۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اٹائے
----- (روپے '000 میں) -----			
3,989,634	4,363,561		سونے کے ذخائر
373,927	(360,871)	27.3.1.1	- ابتدائی رقم
4,363,561	4,002,690		- باز قدر پیمانی کی بنا پر سال کے دوران (کی) / اضافہ
555,687	528,722		اسٹریٹجک تحریکات
235,177	228,200		بھارتی حکومت کے تحریکات
4,835	4,698		روپے کے
5,159,260	4,764,310	14.1	
707,619	686,627	14.2	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ
5,866,879	5,450,937	19.1	

14.1 یہ اثاثے پاکستان (زری نظام اور ریزرو بینک) آرڈر، 1947ء کی شقوں کے تحت زیر ریزرو بینک آف انڈیا کے اثاثوں کے اس کے حصے کے طور پر حکومت پاکستان کو منتقل کیے گئے تھے۔ بینک کو ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے (نوٹ 27.3.1 بھی دیکھیے)۔

14.2 یہ پاکستان میں زیر گردش بھارتی روپے کے ان نوٹوں کے مساوی پاکستانی روپے کو ظاہر کرتے ہیں جنہیں پاکستان (زری نظام اور ریزرو بینک) آرڈر، 1947ء کے تحت گردش سے نکال لیا گیا۔ ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے (نوٹ 27.3.1 بھی دیکھیے)۔

2014ء	2015ء	نوٹ	15۔ بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے واجب الادا رقم
----- (روپے '000 میں) -----			
39,616	39,616		بھارت
837	837		نوٹوں کی طباعت کے عوض ایڈوانس
40,453	40,453		ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی
819,924	819,924		بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان)
7,097,281	7,701,413	15.1	بین الدفتر قومات
7,917,205	8,521,337		قرضے اور پیشگیاں
7,957,658	8,561,790	15.2	

15.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کو دیے گئے سودی قرضوں اور ایڈوانسز کو ظاہر کرتے ہیں۔

15.2 ان رقم کی واپسی حکومت پاکستان اور حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) اور حکومت بھارت کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے (نوٹ 27.1 اور 27.3.1)۔

* یہ باز قدر پہچانی والے اثاثوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

16.2 آخری مرتبہ باز قدر پیمائی آزاد ادارے، اقبال اے انجی اینڈ کو (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے 30 جون 2011ء کو انجام دی تھی۔

16.2.1 30 جون 2006ء کو کی گئی باز قدر پیمائی کے نتیجے میں 12,552.51 ملین روپے کا خالص فاضل ملا تھا، چنانچہ تمام اراضی اور عمارات کی 30 جون 2011ء کو پھر سے باز قدر پیمائی کی گئی جس سے 7,231.39 ملین روپے کا خالص فاضل ملا۔ اراضی اور عمارات کی قدر پیمائی کے یہ کام آزاد اداروں نے مارکیٹ ویلیو کے پیشہ ورانہ تجزیے کی بنیاد پر انجام دیے۔ اگر کوئی باز قدر پیمائی نہ کی گئی ہوتی تو نظر ثانی شدہ اثاثوں کی قدر درج ذیل کے مطابق ہوتی:

2014ء	2015ء	
(روپے '000 میں)-----		
39,124	39,124	کامل ملکیت والی زمین
86,955	84,565	لیز پر لی گئی زمین
324,708	247,794	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
580,258	405,707	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
1,031,045	777,190	
		16.3 سرمایہ جاتی جاری کام
85,730	110,338	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
410,749	206,944	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
—	181	فرنیچر و فیکچر
143,589	156,102	دفتری ساز و سامان
21,039	21,039	ای ڈی پی آلات
661,107	494,604	

17 غیر محسوس اثاثے

یکم جولائی کو لاگت	دوران سال اضافے	30 جون پر لاگت	یکم جولائی کو مجموعی سال کی بالاقساط لاگت	30 جون کو مجموعی بالاقساط لاگت	30 جون پر خالص	بالاقساط لاگت کی سالانہ شرح فیصد
(روپے '000 میں)-----						
609,447	1,202	610,649	600,520	5,980	4,149	33.33
601,880	7,567	609,447	585,639	14,881	8,927	33.33

18 دیگر اثاثے

نوٹ	2015ء	2014ء
(روپے '000 میں)-----		
قابل وصول کمیشن اور دیگر	1,106,632	961,567
ماخوذ یا تین مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ اضافہ	1,542,435	5,046,329
دیگر پیشگیاں، ڈپازٹس اور پیشگی ادائیگیاں	1,343,009	555,980
	3,992,076	6,563,876

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی کامالی گوشوارہ

2,309,237,913	2,707,400,385	19.1	19۔ زیر گردش بینک نوٹس
(110,890)	(142,373)	6	جاری کردہ مجموعی بینک نوٹ
2,309,127,023	2,707,258,012		شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹس
			زیر گردش نوٹس

19.1 شعبہ اجراء کی طرف سے جاری کردہ بینک نوٹوں کے واجبہ کو بیلنس شیٹ میں اس کی عرفی مالیت پر درج کی جاتی ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی دفعہ 26 (1) کے مطابق شعبہ اجراء کے درج ذیل اثاثہ جات اس ذمہ داری کے معاون ہیں:

نوٹ	2015ء	2014ء
	(روپے '000 میں)-----	
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	247,150,713	269,307,930
مقامی کرنسی۔ سکے	365,231	417,880
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	753,989,710	330,654,911
آئی ایم ایف کے آپریشنل ڈرائنگ رائٹس	7,143,400	7,625,850
سرمایہ کاریاں۔ مقامی	1,693,300,394	1,695,364,463
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	5,450,937	5,866,879
	2,707,400,385	2,309,237,913

20۔ حکومتوں کے جاری کھاتے	2015ء	2014ء
	(روپے '000 میں)-----	

20.1۔ حکومتوں کے جاری کھاتے۔ قابل ادائیگی رقوم

وفاقی حکومت	20.3	216,641,339	364,978,120
صوبائی حکومتیں			
- پنجاب	20.4	74,882,601	70,067,226
- سندھ	20.5	25,465,469	11,043,372
- خیبر پختونخوا	20.6	29,475,678	51,663,856
- بلوچستان	20.7	42,786,314	30,356,035
- گلگت۔ بلتستان انتظامی اتھارٹی	20.8	4,768,977	3,697,934
		177,379,039	166,828,423
		394,020,378	531,806,543

20.2	حکومتوں کے جاری کھاتے - قابل وصولی رقم	نوٹ	2015ء	2014ء
			(روپے '000 میں) -----	
	حکومت آزاد جموں و کشمیر	20.9	3,048,507	802,315
			3,048,507	802,315
20.3	وفاقی حکومت			
	غیر غذائی کھاتے		996,737	235,195,428
	زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے		5,398,534	4,825,613
	ریلویز کے کھاتے		(27,004,869)	(36,345,798)
	دیگر کھاتے		237,250,937	161,302,877
			216,641,339	364,978,120
20.4	صوبائی حکومت - پنجاب			
	غیر غذائی کھاتے		60,672,205	7,240,314
	زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے		499,085	815,949
	دیگر کھاتے		13,711,311	62,010,963
			74,882,601	70,067,226
20.5	صوبائی حکومت - سندھ			
	غیر غذائی کھاتے		23,010,842	8,781,880
	زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے		1,636,927	2,055,788
	دیگر کھاتے		817,700	205,704
			25,465,469	11,043,372
20.6	صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا			
	غیر غذائی کھاتے		27,549,695	46,142,712
	زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے		1,437,241	1,446,912
	دیگر کھاتے		488,742	4,074,232
			29,475,678	51,663,856
20.7	صوبائی حکومت - بلوچستان			
	غیر غذائی کھاتے		42,067,766	29,639,920
	زکوٰۃ فنڈ کے کھاتے		616,320	589,366
	دیگر کھاتے		102,228	126,749
			42,786,314	30,356,035
20.8	گلگت - بلتستان انتظامی اتھارٹی			
			4,768,977	3,697,934
			4,768,977	3,697,934
	حکومت آزاد جموں و کشمیر		(3,048,507)	(802,315)
	قابل وصولی رقم کے طور پر درج	20.10	3,048,507	802,315
			-	-

2.10 ان رقوم پر مارک اپ 7.18 فیصد تا 9.98 فیصد سالانہ (2014 : 9.98 فیصد تا 12.15 فیصد سالانہ) شرح کے درمیان ہے۔

21 دوبارہ خریداری کے وعدے پر فروخت کردہ تمسکات
یہ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے اور اس پر مارک اپ کی شرح کوئی نہیں ہے (2014ء : 7.5 فیصد سالانہ) ہے۔ ان قرضوں پر بطور ضمانت وعدہ کردہ تمسکات کو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 12 میں اور بیلنس شیٹس پر ”دوبارہ خریداری سمجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تمسکات“ کے طور پر درج کیا گیا ہے۔

23 بیج موجل لین دین کے تحت اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا
اس میں بیج موجل (موخر ادائیگی) کی بنیاد پر گروپ کی جانب سے حکومت پاکستان اجارہ صکوک کے تحت مختلف اسلامی بینکاری اداروں کو واجب الادا رقوم شامل ہیں جن کی عرصتیں 23 اکتوبر 2015ء سے 26 مارچ 2016ء تک ہیں۔

23 دوطرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی

23.1 پیپلز بینک آف چائنا (پی بی اوسی) کے ساتھ کرنسی تبدیل کے دوطرفہ سمجھوتے کے تحت واجب الادا
دوطرفہ تجارت کے فروغ، براہ راست سرمایہ کاری کی مالکاری، قلیل مدتی سیالیت میں اعانت اور دوطرفہ بینکوں میں باہمی طے شدہ کسی اور مقصد کی تکمیل کے لیے 23 دسمبر 2011ء کو گروپ اور پی بی اوسی کے مابین کرنسی تبدیل کا ایک دوطرفہ سمجھوتہ طے پایا تھا۔ اس سمجھوتے کی اصل مدت 3 برس تھی اور اس کی مجموعی حد چینی کرنسی میں 10,000 ملین اور اسٹے بی پاکستانی روپے تھی، جس کی 23 دسمبر 2014ء کو مزید تین سال کے لیے تجدید کی گئی۔ بینک نے سال کے دوران پاکستانی روپے کے مقابلے میں 5000 ملین، 1500 ملین اور 3500 ملین چینی کرنسی خریدی جن کی عرصیت علی الترتیب چھ ماہ، تین ماہ اور دو ماہ ہے، (2014ء : بالترتیب ایک سال، چھ ماہ اور چھ ماہ کی عرصیتوں کے لیے 1500 ملین، 3500 ملین اور 1500 ملین چینی کرنسی)۔ انہیں تک 30 جون 2015ء تک مکمل استعمال کر لیا گیا اور 30 جون 2015ء تک اتنی ہی رقم واجب الادا ہے۔ واجب الادا رقم پر سود طے شدہ شرحوں پر چارج کیا جاتا ہے۔ 30 جون 2015ء تک اس سمجھوتے کے تحت گروپ کے وعدے کی مجموعی رقم 165,000 ملین پاکستانی روپے تھی (2014ء : 140,000 ملین روپے)۔

23 بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

نوٹ	2015ء	2014ء
----- (روپے '000 میں) -----		
بیرونی کرنسی		
جدولی بینک	15,059,625	23,305,097
مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت زیر تحویل	137,278,452	136,200,819
	152,338,077	159,505,916
مقامی کرنسی		
جدولی بینک	257,566,828	368,623,750
مالی ادارے	3,255,946	2,546,620
دیگر	73,194	70,070
	260,895,968	371,240,440
	413,234,045	530,746,356

24.1 اس میں ضوابطی ضروریات کے تحت جدولی بینکوں کی جانب سے اسٹیٹ بینک میں ڈپازٹ کی گئی نقد رقوم بھی شامل ہیں۔

25۔ دیگر ڈپازٹس دکھاتے	نوٹ	2015ء	2014ء
		----- (روپے '000 میں) -----	
بیرونی کرنسی		45,822,174	44,483,210
بیرونی مرکزی بینک		25,656,686	24,902,682
عالمی ادارے	25.2	11,370,901	13,712,458
دیگر		82,849,761	83,098,350
مقامی کرنسی		24,074,660	24,074,660
خصوصی قرضے کی واپسی	25.3	17,850,348	17,850,348
حکومت	25.4	1,946	1,904
بیرونی مرکزی بینک		6,261,043	6,330,362
عالمی ادارے		16,140,230	14,054,358
دیگر		64,328,227	62,311,632
		147,177,988	145,409,982

25.1	سود کی حامل امانتوں کا شرح سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے :	2015ء	2014ء
		(فیصد سالانہ)	
بیرونی مرکزی بینک		54.03	0.57
عالمی ادارے		2.11	2.47
دیگر		0.09	0.12

25.2 اس میں پانچ پانچ سو ملین ڈالر کی دو طویل المیعاد امانتیں شامل ہیں جو جنوری 2009ء (ان کا اجراء ثانی جنوری 2014ء میں ہوا) اور جون 2012ء (جون 2014ء میں اجراء ثانی کیا گیا) میں چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکسچینج (SAFE) سے موصول ہوئیں، ان پر بالترتیب شرح سود چھ ماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس اور 12 ماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس ہے، دونوں سال کے دوران دو بار یعنی ششماہی مدت میں قابل ادائیگی ہیں۔ 500 ملین ڈالر کی ان دونوں امانتوں کو وفاقی حکومت سے قابل وصولی روپے کے عوض مجرائی (set off) کیا گیا ہے اور انہیں وزارت خزانہ کی ضمانتیں حاصل ہیں جن کے تحت وزارت خزانہ نے اتفاق کیا ہے کہ وہ SAFE چین کے ساتھ بینک کے معاہدے کے حوالے سے لاگو تمام واجبات اور خطرات کی ذمہ داری اٹھائے گی۔

25.3 یہ سود سے پاک ہیں اور ان رقم کی عکاس ہیں جو حکومت پاکستان پر عائد بیرونی کرنسی قرضے کی اگلی ادائیگی کرنے کے لیے الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی ہیں۔

25.4 یہ حکومت کے ایماء پر مختلف بین الاقوامی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہونے والی بیرونی کرنسی قرضوں کی تقسیم کے روپے میں حصے کو ظاہر کرتا ہے جسے حکومت کی ہدایات کے مطابق علیحدہ ڈپازٹس کھاتوں میں کریڈٹ کیا گیا ہے۔

2014ء	2015ء	نوٹ	عالمی مالیاتی فنڈ کو قابل ادائیگی
----- (روپے '000 میں) -----			
231,569,547	412,926,950	26.4 اور 26.1	ان مدات کے تحت قرض گیری کی گئی:
2,627,563	—	26.2	- فنڈ کی سہولتیں
150,797,597	141,245,999	26.3	- دیگر قرضہ اسکیمیں
384,994,707	554,172,949		- ایس ڈی آر کا اختصاص
35	33		انتظامی اخراجات کے لیے جاری کھاتہ
384,994,742	554,172,982		

26.1 آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو اپنے جنرل ڈپارٹمنٹ میں رکھے گئے جنرل ریسورسز اکاؤنٹ (جی آر اے) سے مالکاری فراہم کرتا ہے۔ جی آر اے کریڈٹ کا انتظام آئی ایم ایف کی عمومی قرضہ پالیسیوں کے تحت چلایا جاتا ہے (جو 'قسط وار قرضہ' پالیسیوں کے نام سے بھی مشہور ہے، جس سے ادائیگیوں کے توازن کی ضروریات کے لیے مالکاری فراہم کی جاتی ہے)۔

جی آر اے مالکاری کے تحت آئی ایم ایف نے مالی سال 2008-09ء میں 5,168.50 ملین ایس ڈی آر مالیت کی اسٹیٹڈ بائے اریجنٹ فیسلٹی (ایس بی اے پی) کی منظوری دی، جس کی واپسی ساڑھے تین تا پانچ برسوں میں آٹھ مساوی سہ ماہی اقساط میں کی جانی تھی۔ اس سہولت میں مالی سال 2009-10ء میں توسیع کرتے ہوئے اسے 7,235.90 ملین ایس ڈی آر کر دیا گیا جس میں حکومت پاکستان کے لیے 951.10 ملین ایس ڈی آر مالیت کی حکومت پاکستان کے لیے اعانت میزانیہ کی مالکاری بھی شامل تھی۔ یہ رقم آئی ایم ایف کی جانب سے 26 نومبر 2008ء تا 30 نومبر 2011ء میں تقسیم کی جانی تھی۔ تاہم، حکومت پاکستان کی اعانت میزانیہ سمیت 4,936.04 ملین ایس ڈی آر کی مجموعی رقم 30 جون 2010ء تک ایس بی اے ایف کی پانچ اقساط میں تقسیم کی گئی۔ اس رقم میں بینک (بی او پی) کا حصہ 3,984.94 ملین ایس ڈی آر تھا۔

اس قرضے کی واپسی فروری 2012ء میں شروع ہوئی اور مئی 2015ء تک جاری رہی اور بینک کے ادائیگیوں کے توازن کے حصے کو ظاہر کرنے والی 3,984.94 ملین ایس ڈی آر کی رقم واپس کردی گئی ہے۔ یہ سارا قرضہ مئی 2015ء میں حکومت پاکستان کے حصے سمیت واپس کر دیا گیا ہے۔

جی آر اے کے تحت 36 ماہ کی ایک اور توسیع شدہ اریجنٹ یعنی توسیع فنڈ سہولت (ای ایف ایف) کی آئی ایم ایف کی جانب سے مالی سال 2013-14ء میں منظوری دی گئی۔ اس سہولت کا مجموعی قرضہ 4,393 ملین ایس ڈی آر ہے جسے ساڑھے چار سے 10 برسوں کے دوران بارہ مساوی نیم سالانہ اقساط میں واپس کیا جانا ہے۔ 30 جون 2015ء تک ای ایف ایف کی سات اقساط کے تحت 2,880 ملین ایس ڈی آر تقسیم کیے جا چکے ہیں (2014: 1080 ملین ایس ڈی آر)۔ اس قرضے کی واپسی مارچ 2018ء سے شروع ہوگی اور مارچ 2024ء تک جاری رہے گی۔

26.2 آئی ایم ایف اپنے جنرل ڈپارٹمنٹ کے اسپیشل ڈسپنس منٹ اکاؤنٹ (ایس ڈی اے) سے کم آمدنی والے رکن ممالک کو رعایتی مالی امداد فراہم کرتا ہے۔ ایس ڈی اے کے ذرائع سے کم آمدنی والے ممالک (ایل آئی سیز) کو آئی ایم ایف کی قرض گاری میں تخفیف غربت و نمو کی سہولت (پی آر جی ایف) شامل ہے جس کے تحت یکم دسمبر 2001ء تک جولائی 2004ء کے دوران پاکستان کو مجموعی طور پر 861.42 ملین ایس ڈی آر ادا کیے گئے۔ 30 جون 2015ء تک 861.42 ملین ایس ڈی آر کی پوری رقم واپس کی جا چکی ہے (2014ء: ایس ڈی آر 844 ملین)۔

26.3 یہ ایس ڈی آر کے اختصاص پر قابل ادائیگی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔ آئی ایم ایف بینک کے ایس ڈی آر اختصاص پر ایک چارج عائد کرتا ہے جو ایس ڈی آر کی روزمرہ پروڈکٹ پر ہفتہ وار شرح سود کا اطلاق ہوتا ہے۔

26.4 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی رقم کا سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے :

نوٹ	2015ء	2014ء
		(فیصد سالانہ)
فنڈ کی سہولتیں	1.03 تا 1.08	1.06 تا 1.4

26.4.1 ایس ڈی آر شرح سود پر مبنی قرضوں پر آئی ایم ایف ایک بنیادی شرح سود (چار جز) لاگو کرتا ہے اور قرضے کی رقم اور عرصیت اور واجب الادا قرضے کی سطح کے حساب سے سرچارجز بھی عائد بھی کر سکتا ہے۔ آئی ایم ایف شرح سود کا تعین ہفتہ وار بنیادوں پر کرتا ہے۔ تاہم، یہ چارجز سہ ماہی بنیادوں پر قابل ادائیگی ہیں۔

نوٹ	2015ء	2014ء	دیگر واجبات
			(روپے '000 میں)-----
مقامی کرنسی			
بیش میعاد مارک اپ پر تحوین	7,307,260	6,703,128	27.1
ترسیلات زر کلینرٹس کھاتہ	2,348,970	1,377,735	
خطرہ مبادلہ کو ریج اسکیم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان	230,352	214,485	
حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی منافع	17,591,141	18,910,705	
قابل ادائیگی منافع منقسمہ	10,000	10,000	27.2
نفع نقصان شراکتی انتظامات کے تحت قابل ادائیگی نقصان کا حصہ	1,377,691	1,377,691	
دیگر واجب الوصول اور تحوین	23,380,102	21,119,500	27.3
دیگر	4,157,382	7,313,064	27.4
	56,402,898	57,026,308	

27.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) سے قابل وصولی معطل مارک اپ ہے اور جو پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے مابین حتمی تصفیے پر منحصر ہے۔

27.2 اس میں حکومت پاکستان اور حکومت کے زیر انتظام اداروں کی تحویل میں حصص پر قابل ادائیگی منافع منقسمہ شامل ہے جس کی مالیت 9.99 ملین روپے (2014ء: 9.99 ملین روپے) بنتی ہے۔

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

2014ء	2015ء	نوٹ	27.3 دیگر واجب الوصول اور تمویں
(روپے '000 میں)-----			
8,691,248	10,613,915		ایجنسی کمیشن
2,137,720	2,528,235	41.6.9	ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی تمویں
6,766,237	6,350,295	27.3.1	دیگر مشکوک اثاثوں کی تمویں
2,850,422	2,848,933	27.3.2	دیگر تمویں
673,873	1,038,724		دیگر
21,119,500	23,380,102		
			27.3.1 دیگر مشکوک اثاثوں کی تمویں
5,866,879	5,450,937		حکومت بھارت اور ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کی تمویں
40,483	40,483		- شعبہ اجرا
5,907,362	5,491,420		- شعبہ بینکاری
-	-		حکومت بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) سے قابل وصولی اثاثوں کی تمویں
858,875	858,875		- شعبہ اجرا
858,875	858,875		- شعبہ بینکاری
6,766,237	6,350,295	27.3.1.1	
			27.3.1.1 دیگر مشکوک اثاثوں کی تمویں کی حرکت
6,359,475	6,766,237		ابتدائی رقم
32,835	(55,071)		(استرداد) / سال کے دوران چارج
373,927	(360,871)		ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے ذخائر کے متعلق قدر میں اضافہ / (کمی)
6,766,237	6,350,295		اختتامی رقم
			27.3.2 دیگر تمویں کی حرکت
2,848,933	2,850,422		ابتدائی رقم
1,489	(1,489)		(استرداد) / سال کے دوران چارج
2,850,422	2,848,933		اختتامی رقم

کل	دیگر (نوٹ 27.3.2.2)	مخصوص دعوے (نوٹ 27.3.2.1)	ملکی ترسیلات زر	
----- (روپے '000 میں) -----				
2,848,933	988,570	1,600,000	260,363	یکم جولائی 2013ء پر رقم
1,489	1,489	-	-	سال کے دوران چارج
-	-	-	-	سال کے دوران استرداد
-	-	-	-	سال کے دوران ادائیگی
2,850,422	990,059	1,600,000	260,363	30 جون 2014ء پر رقم
-	-	-	-	سال کے دوران چارج
(1,489)	(1,489)	-	-	سال کے دوران استرداد
-	-	-	-	سال کے دوران ادائیگی
2,848,933	988,570	1,600,000	260,363	30 جون 2015ء پر رقم

27.3.2.1 ثالثی کے تحت دعوے پر کی گئی تمویں اس سے ظاہر ہے۔

27.3.2.2 اس سے اسٹیٹ بینک کے خلاف مختلف قانونی کارروائیوں کے حوالے سے کی جانے والی تمویں کی عکاسی ہوتی ہے۔

27.4 اس میں وہ واجبہ بھی شامل ہے جو بنگلہ دیش حکومت (سابقہ مشرقی پاکستان) کے ذمے رقوم پر رکھا گیا ہے۔ اس کی مالیت 778.399 ملین روپے (2014ء) : 778.399 ملین روپے) بنتی ہے۔

28 مؤخر واجبات - عملے کی سبکدوشی کے غیر رقی فوائد

نوٹ	2015ء	2014ء	
----- (روپے '000 میں) -----			
	17,827,447	16,125,506	پنشن
	26,441	17,763	گریجویٹ اسکیم
	369,979	284,914	بینی وولنٹ فنڈ
	6,489,738	5,020,474	بعد از سبکدوشی طبی سہولتیں
	290,624	245,940	بعد از سبکدوشی ششماہی سہولت
41.6.3	25,004,229	21,694,597	
	224,931	223,604	پراویڈنٹ فنڈ اسکیم
	25,229,160	21,918,201	

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی کامالی گوشوارہ

28 حصص کا سرمایہ		2015ء		2014ء	
حصص کی تعداد		2015ء		2014ء	
حصص کا توثیق شدہ سرمایہ		1,000,000		1,000,000	
100 روپے مالیت کے عام حصص		100,000		100,000	
(روپے '000 میں)		2015ء		2014ء	
-----		-----		-----	

جاری کردہ، حاصل کردہ اور ادا شدہ سرمایہ

1,000,000		1,000,000		100 روپے کے مکمل ادا شدہ عام حصص	
بینک کے حصص حکومت پاکستان اور سرکاری انتظام میں چلنے والے بعض اداروں کی تحویل میں ہوتے ہیں ماسوائے 200 حصص کے جو بھارت کے مرکزی بینک (زیر تحویل ڈپٹی کنسٹوڈین انٹرنی پراپرٹی، شعبہ بینکاری پالیسی اور ضوابط، بینک دولت پاکستان) کی تحویل میں ہیں اور 500 حصص کے جو ریاست حیدرآباد کی تحویل میں ہیں۔		100,000		100,000	

30 ذخائر

30.1 ریزرو رقم

یہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی شقوق کے مطابق بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

30.2 دیگر رقم

یہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کی شقوق کے مطابق بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی گئی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

31۔ سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ

نوٹ		2015ء		2014ء	
(روپے '000 میں)		2015ء		2014ء	
ابتدائی رقم		265,639,648		242,568,983	
باز قدر پیمانی کی بنا پر دوران سال (کمی) / اضافہ		(22,272,338)		23,070,665	
5		243,367,310		265,639,648	

32۔ ہنگامی حالات اور وعدے

32.1 ہنگامی حالات

2015ء		2014ء	
(روپے '000 میں)		(روپے '000 میں)	
14,644,118		23,710,102	
7,823,443		7,961,328	
22,467,561		31,671,430	

(الف) ہنگامی واجبات ذیل کی جانب سے دی گئی ضمانتوں کے لحاظ سے: 32.1.1

وفاقی حکومت

وفاقی حکومت کے زیر انتظام / ملکیتی ادارے

(ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی آرہی ریٹارمنٹ ان سینٹو اسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بعض بینک ملازمین نے فیڈرل سروسز ٹریبونل میں بینک کے خلاف، مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم جس کی مالیت تقریباً 157 ملین روپے بنتی ہے، میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں، ریٹائر ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ اسٹیٹ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل دائر کی۔ گذشتہ برسوں کے دوران معزز بیج نے ٹریبونل کا فیصلہ کالعدم کرتے ہوئے ملازمین کو مناسب فورم سے استفادے کی اجازت دی۔ ملازمین نے لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بیج میں ایک اپیل دائر کی ہے جس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ اسٹیٹ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں تمویں کی کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔

نوٹ	2015ء	2014ء
	----- (روپے '000 میں) -----	
(ج) اسٹیٹ بینک کے خلاف دیگر دعوے جنہیں قرضے کی حیثیت نہیں دی گئی	32.1.2	588,500
32.1.1	703,534	
مذکورہ بالا ضمانتوں کو حکومت پاکستان یا مقامی مالی اداروں کی جوابی ضمانتوں سے محفوظ بنایا گیا ہے۔		
32.1.2		
یہ بینک کے بطور ضابطہ کار کردار کے خلاف دائر کیے جانے والے بعض دعووں اور بعض دیگر کیسز کو ظاہر کرتے ہیں۔		
32.2	وعدے	2015ء
	----- (روپے '000 میں) -----	
32.2.1	بیرونی کرنسی میں پیشگی اور تبدل معاہدے - فروخت	554,583,226
32.2.2	بیرونی کرنسی میں پیشگی اور تبدل معاہدے - خرید	382,060,837
32.2.3	مستقبلات - فروخت	13,330,298
32.2.4	مستقبلات - خرید	18,901,205
32.	پیپلز بینک آف پاکستان اور مرکزی بینک جمہوریہ ترکی کے ساتھ کرنسی تبدیل کے دو طرفہ معاہدوں کے حوالے سے وعدے نوٹ 22 میں بیان کیے گئے ہیں۔	
32.	گروپ نے پاکستان کی صوبائی حکومتوں، حکومت آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی کو ویزا اینڈ میگزین کی حدود کے تحت قرضے دینے کے وعدے کیے ہیں۔ 30 جون 2015ء کو غیر استعمال شدہ	
70400	ملین روپے (2014ء: 74097.69 ملین روپے) تھیں۔	
تین اپنی اپنی ویزا اینڈ میگزین حدود سے تجاوز کرتی ہیں تو بینک اضافی رقم پر معمول کی شرح منافع سے 4 فیصد زائد ریٹ چارج کرتا ہے۔		
نوٹ	2015ء	2014ء
	----- (روپے '000 میں) -----	
33۔ ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ اور/یا کمایا گیا منافع		
ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ جو درج ذیل پر لاگو ہوا:		
- حکومت کے مارکیٹ ریلیمنڈ ٹریڈری بل	240,613,420	267,818,472
- وفاقی حکومت کے اسکرپس	82,200	81,401
- حکومتوں کو دیے گئے قرضے اور جاری کھاتے	194,825	961,322
33.1	38,031,409	10,586,285
باز فروخت کے وعدے کے تحت خریدے گئے تسمکات	16,104,176	17,916,861
مالی اداروں کو قرضوں پر منافع	1,718,097	1,038,950
بیرونی کرنسی ڈپازٹس	7,222,459	6,411,353
بیرونی کرنسی تسمکات	333,857	—
بیج موجد مل سمجھوتے کے تحت خریدے گئے صکوک پر منافع	78	1,155,824
دیگر	304,300,521	305,970,468

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی کامالی گوشوارہ

<p>2014ء</p> <p>----- (فیصد سالانہ) -----</p>	<p>2015ء</p>	<p>33.1 فیسیلیز کو قرضوں پر شرح سود کا خاکہ ذیل کے مطابق ہے :</p>
<p>9.98 تا 9.03</p> <p>4</p>	<p>9.98 تا 7.18</p> <p>4</p>	<p>فیسیلیز پر مارک اپ اضافی مارک اپ (جہاں پر طریقہ کار فیسیلیز کی حد بڑھادی گئی)</p>
<p>2014ء</p> <p>----- (روپے '000 میں) -----</p>	<p>2015ء</p>	<p>34 سود/مارک اپ کے اخراجات</p>
<p>11,627,200</p> <p>3,544,415</p> <p>—</p> <p>156,918</p> <p>9,358</p>	<p>12,551,575</p> <p>502,698</p> <p>7,857,943</p> <p>78,425</p> <p>9,550</p>	<p>ڈپازٹس باز خریداری کے وعدے پر فروخت کی گئی ترسکات بیج مناجل سمجھوتے کے تحت خریدے گئے ترسکات پر منافع آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائلٹس مختص کرنے کے چارجز دیگر</p>
<p>15,337,891</p>	<p>21,000,191</p>	
<p>2014ء</p> <p>----- (روپے '000 میں) -----</p>	<p>2015ء</p>	<p>35 کمیشن آمدنی</p>
<p>664,242</p> <p>149,338</p> <p>363,208</p> <p>550,359</p> <p>47</p>	<p>353,678</p> <p>8,061</p> <p>404,948</p> <p>861,926</p> <p>55</p>	<p>نوٹ</p> <p>35.1 مارکیٹ ٹریڈری بل</p> <p>ڈرافٹ/پے آرڈر</p> <p>35.1 پرائز بانڈ اور قومی بچت سرٹیفکیٹ</p> <p>35.1 سرکاری قرضوں کا انتظام</p> <p>دیگر</p>
<p>1,727,194</p>	<p>1,628,668</p>	<p>35.1 یہ وفاقی حکومت کو دی گئی خدمات سے کمائے جانے والی کمیشن آمدنی کو ظاہر کرتا ہے۔</p>
<p>2014ء</p> <p>----- (روپے '000 میں) -----</p>	<p>2015ء</p>	<p>36 مبادلے پر منافع-خالص</p>
<p>19,157,162</p> <p>(14,686)</p> <p>(5,913,842)</p> <p>(1,920,242)</p> <p>11,308,392</p> <p>85,433</p>	<p>12,837,447</p> <p>787</p> <p>19,075,330</p> <p>4,449,394</p> <p>36,362,958</p> <p>55,531</p>	<p>ذیل پر نفع/(نقصان):</p> <p>- بیرونی کرنسی کے اختصااص، امتنتیں، ترسکات اور دیگر کھاتے - خالص</p> <p>- ایکسیج رسک کو ریج اسکیم کے تحت فارورڈ کور</p> <p>- آئی ایم ایف کے قرضہ جات</p> <p>- آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائلٹس</p>
<p>11,393,825</p>	<p>36,418,489</p>	<p>نطرہ مبادلہ کی فیس کی آمدنی</p>

37 دیگر آپریٹنگ آمدنی - خالص	نوٹ	2015ء	2014ء
		----- (روپے '000 میں) -----	
بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے		3,454,707	755,735
بازاریاب کی جانے والی لائسنس / کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس		766,271	607,743
سرمایہ کاری کی فروخت پر نفع / (نقصان) :			
ملکی - دستیاب برائے فروخت	37.1	103,120,956	31,618,976
ملکی - نفع یا نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر		438,955	—
غیر ملکی - نفع یا نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر		838,220	(39,630)
		104,398,131	31,579,346
زرعانت پر مبنی قرض کے اندراج پر مناسب مالیت کی مطابقت		(2,952,536)	—
مناسب مالیت بذریعہ نفع یا نقصان کے طور پر درجہ بندی تمکات کی دوبارہ پیمائش پر نقصان دیگر		(2,571,399)	(980,609)
		248,312	(741,371)
		103,343,486	31,220,844

37.1 یہ بنیادی طور پر حبیب بینک لمیٹڈ اور الائیڈ بینک لمیٹڈ کے حصص کی فروخت پر فائدے کو ظاہر کرتا ہے جنہیں رواں سال بیچا گیا تھا۔

38 دیگر آمدنی / (چارجز) - خالص	نوٹ	2015ء	2014ء
		----- (روپے '000 میں) -----	
املاک اور آلات کے ڈسپوزل پر (نقصان) / فائدہ		—	(20,295)
اثاثوں کی قدر بڑھنے سے واجبات اور ٹرمین - خالص		110,056	340
معاونت کے بیرونی پروگرام کے تحت گرانٹ آمدنی		20,505	9,976
ذیلی اداروں سے آمدنی	38.1	179,176	142,635
دیگر		73,644	67,474
		383,381	200,130

38.1 ذیلی اداروں کے ذریعے کمایا گیا منافع

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	50,491	50,109
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ	128,685	92,526
	179,176	142,635

مذکورہ اعداد و شمار 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کا ذیلی اداروں کا منافع ظاہر کرتے ہیں، انہیں نوٹ 41.4 میں بیان کردہ انتظامات کے تحت بینک کو منتقل کیا گیا ہے۔

39 بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

40 ایجنسی کمیشن

ایجنسی کمیشن ایک سمجھوتے کے تحت نیشنل بینک آف پاکستان کو ادا کیا جاتا ہے۔ نیشنل بینک جتنی بھی ادا کردہ رقم جمع کرتا ہے یا ان سے نمٹتا ہے ان پر 0.12 فیصد کی شرح سے ایجنسی کمیشن اسے دیا جاتا ہے (2013ء: 0.13 فیصد)۔

41 عام انتظامی و دیگر اخراجات

نوٹ	2015 ء	2014 ء	(روپے '000 میں)-----
تنخواہیں اور دیگر مراعات	2,911,133	2,810,452	
ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	3,907,336	3,220,256	41.1
کرایہ اور ٹیکس	25,554	18,353	
بیمہ	17,648	21,553	
بجلی، گیس اور پانی	40,951	36,578	
فرسودگی/تخفیف قدر	1,248,983	1,398,305	16.1
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	5,980	14,881	17
مرمت اور دیکھ بھال	356,048	337,879	
آڈیٹرز کا معاوضہ	6,050	6,050	41.5
قانونی و پیشہ ورانہ اخراجات	37,359	24,583	
فنانسنگ/انگرن کے اخراجات	375,555	385,654	
سفری اخراجات	158,219	157,527	
روزمرہ اخراجات	58,643	38,803	
اینڈر سن	46,687	51,441	
سواری	7,322	6,656	
ڈاک، ٹیلی گرام/ٹیلیکس اور فون	200,631	178,452	
تربیت	35,445	16,779	
اشیئری	9,818	9,110	
کتابیں اور اخبارات	29,442	26,712	
اشتہارات	14,732	2,815	
یونیفارم	1,443	1,771	
دیگر	77,729	64,127	
	9,572,708	8,828,737	
درج ذیل کے مختص کردہ اخراجات :			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	7,305,776	6,893,244	41.2
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ	15,383	11,878	
	7,321,159	6,905,122	
درج ذیل کو رقم واپسی کے اخراجات:			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	6,873,983	7,086,827	41.3
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ	181,352	173,150	
	7,055,335	7,259,977	
	23,949,202	22,993,836	

41.1 اس میں مجموعی طور پر 256.393 ملین روپے (2014 ء: 120.978 ملین روپے) کے واضح کنٹری بیوٹنگ پلان کی رقم شامل ہے۔

41.2 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مختص کردہ اخراجات		
2015ء	2014ء	
(روپے '000 میں)-----		
7,199,513	6,804,886	ریٹائرمنٹ پرسنٹس اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
106,263	88,358	فرسودگی
7,305,776	6,893,244	

41.3 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کو ادا کردہ اخراجات		
2015ء	2014ء	نوٹ
(روپے '000 میں)-----		
5,686,410	5,955,069	تنخواہیں اور دیگر فوائد
20,952	17,142	کرایہ اور ٹیکس
6,197	5,374	بیمہ
288,219	302,524	بجلی، گیس اور پانی
149,793	124,422	مرمت و دیکھ بھال
5,950	5,950	آڈیٹرز کا معاوضہ
6,266	2,665	قانونی و پیشہ ورانہ
16,918	15,791	سفری اخراجات
29,397	22,066	روزمرہ اخراجات
192,225	217,782	تفریحی الاؤنس
2,949	3,843	ایندھن
12,913	14,057	سواری
24,590	18,650	ڈاک و ٹیلی فون
70,270	37,915	ترتیب
67,043	69,190	خزانے کی ترسیل
10,542	12,796	اسٹیشنری
1,504	1,292	کتابیں و اخبارات
17,607	10,773	اشتہارات
124,618	120,676	بینک گاڑز
23,451	17,779	وردیاں
116,169	111,071	دیگر
6,873,983	7,086,827	

41.4 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن)، جو بینک کی کامل ملکیت میں ہے، وہ بینک کی طرف سے پبلک ڈیلنگ کے متعلق بعض فرائض و سرگرمیاں اصولی طور پر انجام دیتا ہے اور اس ضمن میں انتظامی لاگت برداشت کرتا ہے۔ اسی طرح، باہمی طے شدہ بندوبست کے تحت مندرجہ بالا تمام لاگتوں کو کارپوریشن کو واپس یا مختص کیا جا چکا ہے، جبکہ 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کارپوریشن کا منافع، جیسا کہ نوٹ 38.1 میں دیا گیا ہے، اسے بھی بینک کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح، دوسرے ذیلی ادارے، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارفی) لمیٹڈ، کو بھی ایسے ہی اختیارات حاصل ہیں، بینک کے ساتھ باہمی طور پر طے شدہ بندوبست کے تحت۔

41.5 آئی بی بی کے معاوضہ

41.6 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

2015

*10.5 فیصد کو بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد اور گریجویٹ اسکیم کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ دیگر تمام فوائد کے لیے 9.75 فیصد استعمال کیا گیا ہے۔

41.6.2 اپنے واضح فائدے کے منصوبے کے ذریعے بینک کو متعدد خطرات لاحق ہو جاتے ہیں جن میں سے اہم ترین کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے :

ڈسکاؤنٹ ریٹ میں تبدیلیوں کا خطرہ کیونکہ ڈسکاؤنٹ ریٹ کا ریورس/حکومتی بانڈز پر مبنی ہوتا ہے، بانڈ کی قیمتوں میں کسی بھی قسم کی منسوبی کے واجبات کو بڑھا دے گی۔

یہ خطرہ کہ تنخواہ میں اصل اضافہ تنخواہ میں متوقع اضافے سے زیادہ ہے جبکہ فوائد ملازمت کے خاتمے کے وقت حتمی تنخواہ سے منسلک ہوتے ہیں۔

اموات کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اموات کا اصل تجربہ توقع کے مقابلے میں مختلف ہے یعنی اصل متوقع زندگی فرض کردہ کے مقابلے میں طویل ہے۔ خصوصاً، جب قابل ادائیگی فائدہ پنشن وغیرہ جیسی بعد از ریٹائرمنٹ ادائیگیوں کے مرحلے میں ہو۔

واپسی کا خطرہ

اصل واپسی کا تجربہ فرض کیے گئے تجربے سے مختلف ہو۔

طبی گرانہ کا خطرہ

اصل طبی لاگت کی گرانہ کا خطرہ فرض کی گئی گرانہ سے مختلف ہو۔

41.6.3 واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

2015ء						
پنشن	گریجویٹی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ ششماہی سہولت	کل	
(روپے '000 میں)						
16,125,506	17,763	5,020,474	284,914	245,940	21,694,597	یکم جولائی 2014ء پر مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر
276,996	4,417	100,183	12,345	19,566	413,507	موجودہ ملازمت کی لاگت
2,036,503	2,267	658,471	34,408	32,243	2,763,892	واضح فائدے کی ذمہ داری پر سودی لاگت
(1,511,349)	(1,940)	(285,821)	(50,469)	(5,187)	(1,854,766)	اداشہ فوائد
77,986	—	—	—	—	77,986	دوبارہ پیشکش:
821,805	3,934	996,431	88,781	(1,938)	1,909,013	آبادیاتی مفروضوں میں تبدیلیوں سے
17,827,447	26,441	6,489,738	369,979	290,624	25,004,229	اچھڑیل (حاصل) / نقصانات
						تجرباتی مطابقت
						30 جون 2015ء کو واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
2014ء						
پنشن	گریجویٹی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ ششماہی سہولت	کل	
(روپے '000 میں)						
13,864,007	17,754	4,139,720	621,515	159,043	18,802,039	یکم جولائی 2013ء پر مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر
214,752	1,697	62,237	20,669	11,905	311,260	موجودہ ملازمت کی لاگت
1,505,890	2,042	460,575	67,569	17,501	2,053,577	واضح فائدے کی ذمہ داری پر سودی لاگت
(1,538,631)	—	(269,434)	(67,910)	(13,729)	(1,889,704)	اداشہ فوائد
—	—	—	(238,732)	—	(238,732)	دوبارہ پیشکش:
2,079,488	(3,730)	627,376	(118,197)	71,220	2,656,157	آبادیاتی مفروضوں میں تبدیلیوں سے
16,125,506	17,763	5,020,474	284,914	245,940	21,694,597	اچھڑیل (حاصل) / نقصانات
						تجرباتی مطابقت
						30 جون 2014ء کو واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

2014ء	2015ء	41.6.3.1 جامع آمدنی کے گوشوارے میں مدت کے دوران شناخت شدہ دوبارہ پیش کی تفصیل کو ذیل میں دیا گیا ہے:
(روپے '000 میں)-----		
238,732 (2,656,157) (2,417,425)	(77,986) (1,909,013) (1,986,999)	بینک دولت پاکستان آبادیاتی/مالی مغرضوں میں تبدیلیوں سے ایکچوٹریل (حاصل) / نقصانات تجرباتی مطابقت
(12,972,476)	(2,073,949)	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کی جانب سے مختص کردہ۔ ایک ذیلی ادارہ* باقی طے شدہ جھوٹوں کے تحت یہ رقم بینک دولت پاکستان کو مختص کی گئی ہے۔

41.6.4 نفع و نقصان کھاتے میں درج رقم

2015ء	پنشن	گرینچو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ ششماہی سہولت	کل
(روپے '000 میں)-----						
276,996	4,417	100,183	12,345	19,566	413,507	جاری خدمت کی لاگت
2,036,503	2,267	658,471	34,408	32,243	2,763,892	واضح فائدے کی ذمہ داری پرسودی لاگت
—	—	—	(3,773)	—	(3,773)	ملازمین کا حصہ
2,313,499	6,684	758,654	42,980	51,809	3,173,626	
2014ء	پنشن	گرینچو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ ششماہی سہولت	کل
(روپے '000 میں)-----						
214,752	1,697	62,237	20,669	11,905	311,260	جاری خدمت کی لاگت
1,505,890	2,042	460,575	67,569	17,501	2,053,577	واضح فائدے کی ذمہ داری پرسودی لاگت
—	—	—	(3,850)	—	(3,850)	ملازمین کا حصہ
1,720,642	3,739	522,812	84,388	29,406	2,360,987	

41.6.5 مقرر فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر کی حرکت پذیری

2015ء	پنشن	گرینچو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ ششماہی سہولت	کل
(روپے '000 میں)-----						
16,125,506	17,763	5,020,474	284,914	245,940	21,694,597	یکم جولائی 2014ء تک درج خالص واجبات
2,313,499	6,684	758,654	42,980	51,809	3,173,626	نفع و نقصان کھاتے میں درج رقم
899,791	3,934	996,431	88,781	(1,938)	1,986,999	دوبارہ پیشکش
(1,511,349)	(1,940)	(285,821)	(50,469)	(5,187)	(1,854,766)	سال کے دوران ادا شدہ فوائد
—	—	—	3,773	—	3,773	ملازمین کا حصہ/منتقل کردہ رقم
17,827,447	26,441	6,489,738	369,979	290,624	25,004,229	30 جون 2015ء تک درج شدہ خالص واجبات

2014ء					
پنشن	گریجویٹ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ ششماہی سہولت	کل
----- (روپے '000 میں) -----					
13,864,007	17,754	4,139,720	621,515	159,043	18,802,039
1,720,642	3,739	522,812	84,388	29,406	2,360,987
2,079,488	(3,730)	627,376	(356,929)	71,220	2,417,425
(1,538,631)	—	(269,434)	(67,910)	(13,729)	(1,889,704)
—	—	—	3,850	—	3,850
16,125,506	17,763	5,020,474	284,914	245,940	21,694,597

41.6.6 بہ وزن اصل زر فروئے میں تبدیلیوں کے مقابلے میں مقرر فائدے کی ذمہ داری کی حساسیت

مقرر فائدے کی ذمہ داری پر اثر - اضافہ / (کی)
مفروئے میں تبدیلی مفروئے میں اضافہ مفروئے میں کمی
----- (روپے '000 میں) -----

پنشن		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	ایک فیصد	1,437,953
تنخواہ میں آئندہ اضافہ	ایک فیصد	(347,275)
پنشن میں آئندہ اضافہ	ایک فیصد	(1,158,354)
متوقع شرح اموات	1 سال	351,048
گریجویٹ		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	ایک فیصد	4,078
تنخواہ میں آئندہ اضافہ	ایک فیصد	(3,411)
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	ایک فیصد	933,788
قبل از ریٹائرمنٹ طبی لاگت میں اضافہ	ایک فیصد	(136,605)
بعد از ریٹائرمنٹ طبی لاگت میں اضافہ	ایک فیصد	(659,983)
متوقع شرح اموات	1 سال	232,659
بینی وولنٹ		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	45,406
بعد از ریٹائرمنٹ ششماہی سہولت		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	29,827
تنخواہ میں آئندہ اضافہ	1 فیصد	26,325

مندرجہ بالا حساسیت کا تجزیہ ایک مفروئے میں تبدیلی پر مبنی ہے، جبکہ دیگر تمام مفروضات مستقل رہیں۔ مقرر فائدے کی ذمہ داری کی حساسیت اخذ کرتے ہوئے اسی مدت کے اہم ہیہ مفروضوں کو اخذ کرنے کے لیے ایک ہی طریقہ کار (مقرر فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر کو تخمینہ شدہ یونٹ کریڈٹ میٹھڈ سے رپورٹنگ کی مدت کے آخر پر اخذ کیا جاتا ہے) کا اطلاق کیا گیا ہے، جب بیلنس شیٹ میں درج تمام اسکیموں کا دا جبہ اخذ کیا جائے۔

41.6.7 مقرر فائدے کی ذمہ داری کی مدت

پنشن	گر بیوٹی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فٹڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ ششماہی سہولت
8 سال	14 سال	13 سال	9 سال	10 سال

مقرر فائدے کی ذمہ داری کی بہ وزن اوسط مدت ہے

41.6.8 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے نفع و نقصان کھاتے سے چارج کیے جانے والے تخمین شدہ اخراجات

ایکپنٹرل ہدایت کی بنیاد پر انتظامیہ نے تخمینہ لگایا ہے کہ 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مقرر فائدے کی ذمہ داری درج ذیل حساب سے ہوگی :

پنشن	گر بیوٹی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فٹڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ ششماہی سہولت	کل
------	----------------	----------------------------	----------------------	-------------------------------	----

----- (روپے '000 میں) -----

جاری خدمت کی لاگت	262,354	6,639	120,665	15,825	22,480	427,963
مقرر فائدے کی ذمہ داری پر سودی لاگت	1,738,176	2,776	681,422	36,073	30,515	2,488,962
نفع و نقصان کھاتے سے چارج ہونے والی رقم	2,000,530	9,415	802,087	51,898	52,995	2,916,925

41.6.9 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

سال کے دوران ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں گروپ کے واجبات کا تعین بیمہ قدر پیمانی سے کیا گیا ہے جنہیں منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کی مالیت 2528.24 ملین روپے (2014ء : 2137 ملین روپے) بنتی ہے۔ شماریاتی ہدایت کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع و نقصان کے کھاتے سے بیمہ مشاورت پر مبنی 470.75 ملین روپے (2014ء : 644.68 ملین روپے) حالیہ مدت میں نفع و نقصان کھاتے سے چارج کیے گئے ہیں۔ 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے اسکیم کے لحاظ سے چارج 411.93 ملین روپے ہوگا۔ سال کے دوران ادا کیے جانے والے فوائد کی رقم 80.24 ملین روپے (2013ء : 140 ملین روپے) بنتی ہے۔

42 غیر نقد اور دیگر اجزاء کے بعد سال کا منافع

نوٹ	2015ء	2014ء
	(روپے '000 میں)	

سال کا منافع	401,751,564	311,814,840
مطابقت برائے		
فرسودگی	16	1,398,305
غیر محسوس اثاثوں کی بالاقساط لاگت	17	14,881
تموین (استرداد) برائے:		
ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	3,907,336	3,220,256
قرضے	926,437	—
دعوے	(1,489)	1,489
دیگر مشکوک اثاثے	(55,071)	32,835
سرمایہ کاریوں کی قدر میں کمی۔ مقامی خالص	—	(150,000)
جائیداد اور آلات کے ڈسپوزل پر نقصان	—	20,295
سرمایہ کاری کے اخراج پر فائدہ	(103,120,956)	(31,618,976)
نقد اور نقد کے مساویوں پر مبادلے کے اثر کا نقصان / (فائدہ)	17,048,228	(2,701,106)
منافع منقسم آمدنی	(15,429,445)	(12,127,927)
	306,281,567	269,904,892

43 نقد اور نقد کے مساویے		
مقامی کرنسی		
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں		
بیرونی کرنسی کی نشان زد رقوم		
آئی ایم ایف کے اسپیڈل ڈرائنگس		
417,880	365,231	
852,117,173	1,277,055,321	
7,453,502	1,274,786	
82,057,077	72,229,419	
942,045,632	1,350,924,757	

44 متعلقہ فریق سے لین دین

بینک اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ بینک کا کامل مالک ہے، صوبائی حکومت اور آزاد جموں و کشمیر حکومت، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹریڈر انٹرنل ادارے اور گروپ کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

44.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

بینک وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور مالی حسابات کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی و صوبائی حکومتوں اور متعلقہ فریقین کے مادی لین دین و بقایا رقوم کو مجموعی مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

2014ء	2015ء
----- (روپے '000 میں) -----	

6,162,939,603 5,210,637,598

5,585,849,001 5,781,546,841

سال کے دوران لین دین
- ایم آر ٹی بی کی تخلیق

- ایم آر ٹی بی کی واپسی / اجراءے خانی

- مارکیٹ ٹریڈری بلز، پرائیز بانڈز کے اجراء، نیشنل سیویگ سٹریٹجکس اور سرکاری قرضے کے انتظام سے کمیشن آمدنی (بحوالہ نوٹ 35.1)۔

44.2 بینک کے ذیلی ادارے

ذیلی اداروں کی رقوم اور ان کے ساتھ مادی لین دین کے حوالے سے تفصیلات مالی گوشواروں کے نوٹ 37 اور 40 میں بتادی گئی ہیں۔ بینک کے ذیلی ادارے اور ان کی بنیادی سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

44.2.1 ایس بی پی بینکنگ سرورسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے

یہ مخصوص لازمی اور انتظامی افعال اور ان سرگرمیوں کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے جن کا تعلق اسٹیٹ بینک کی جانب سے عوام کے ساتھ لین دین سے ہے۔

44.2.2 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ ("دی انسٹی ٹیوٹ") جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے

یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کر رہا ہے۔

44.3 اہم انتظامی اہلکاروں کا معاوضہ

بینک کے اہم انتظامی اہلکاروں میں سینئرل بورڈ آف ڈائریکٹرز، گورنر، ڈپٹی گورنرز اور بینک کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور بینک کی سرگرمیوں کی ہدایات دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینئرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیر ایگزیکٹورکن کی فیس کا تعین سینئرل بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔ بینک کے اہم

انتظامی اہلکاروں کے معاوضے کی تفصیلات کو ذیل میں دیا گیا ہے :

2014ء	2015ء	
----- (روپے '000 میں) -----		
194,413	181,068	ملازمین کے قلیل مدتی فوائد
64,227	63,899	ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد
30,221	116,377	سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے
27,253	78,157	سال کے دوران دوبارہ جاری کیے جانے والے قرضے
9,854	11,349	ڈائریکٹر کی فیس
		قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد بشمول مکاناتی الاؤنس، طبی الاؤنس، عہدے کے لحاظ سے بینکوں کی طرف سے کار کا مفت استعمال۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریجویٹ، پنشن، پینی وولنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد شامل ہیں۔

45 انتظام خطر کی پالیسیاں

بینک کو سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 45.1 تا 45.5 میں دیا گیا ہے۔ گروپ نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

45.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ بینک کے جزدان میں خطرہ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کام موزوں اہلکار انجام دیتے ہیں جبکہ اکتشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور ایڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پر امیسری نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی اکتشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر معادی بنیادوں پر تمام حدود کی رسمی تازہ کاری کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک بینک کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ بینک کے خطرہ قرض میں اکتشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہوتا ہے۔

45.2 ارتکاز کا خطرہ

خطرے کا ارتکاز اس وقت ہوتا ہے جب متعدد فریقین یکساں کاروباری سرگرمیوں سے منسلک ہوں یا ان کی یکساں اقتصادی خصوصیات ہوں جو معاہداتی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ان کی صلاحیت کو اسی طرح متاثر کرتی ہیں جیسے اقتصادی، سیاسی یا دیگر حالات بدلتے ہیں۔ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر مالی تمسکات میں خاضے ارتکاز، تحویل میں کسی ضمانت یا دیگر قرضہ جاتی توسیع کے بغیر، کو ذیل میں دیا گیا ہے :

45.2.1 جغرافیائی تجزیہ

2015ء						
پاکستان	ایشیا (علاوہ پاکستان)	امریکہ	یورپ	آسٹریلیا	دیگر	میزان
----- (روپے '000 میں) -----						
50,312,086	509,709,194	358,973,615	432,382,590	91,911,612	-	1,443,289,097
1,274,786	-	-	-	-	-	1,274,786
-	-	72,229,419	-	-	-	72,229,419
-	-	17,052	-	-	-	17,052
662,579,848	-	-	-	-	-	662,579,848
3,048,507	-	-	-	-	-	3,048,507
56,381	-	-	-	-	-	56,381
2,325,787,495	-	-	-	-	-	2,325,787,495
-	-	-	-	-	-	-
338,076,799	423,249	-	-	-	-	338,500,048
-	1,448,247	-	-	-	-	1,448,247
-	8,561,790	-	-	-	-	8,561,790
3,050,781	726,275	83,755	59,868	14,389	-	3,935,068
3,384,186,683	520,868,755	431,303,841	432,442,458	91,926,001	-	4,860,727,738
2014ء						
پاکستان	ایشیا (علاوہ پاکستان)	امریکہ	یورپ	آسٹریلیا	دیگر	میزان
----- (روپے '000 میں) -----						
40,493,507	221,121,291	414,828,024	252,741,587	29,450,055	-	958,634,464
7,453,502	-	-	-	-	-	7,453,502
-	-	82,057,077	-	-	-	82,057,077
-	-	18,194	-	-	-	18,194
-	-	-	-	-	-	-
802,315	-	-	-	-	-	802,315
167,001	-	-	-	-	-	167,001
2,918,510,357	-	-	-	-	-	2,918,510,357
18,064,500	-	-	-	-	-	18,064,500
297,551,010	423,249	-	-	-	-	297,974,259
-	1,503,318	-	-	-	-	1,503,318
-	7,957,658	-	-	-	-	7,957,658
5,172,960	1,207,427	13,483	88,977	4,256	16,025	6,503,128
3,288,215,152	232,212,943	496,916,778	252,830,564	29,454,311	16,025	4,299,645,773

مالی اثاثے

بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس

آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائسک دینٹس

کوٹا مینجمنٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط

معاهدہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی ترسکات
حکومتوں کے جاری کھاتے

ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتے

سرمایہ کاریاں - مقامی

باز خریداری گنجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے ترسکات

قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنشل وثیقہ جات

ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے

بھارت و بنگلہ دیش (ساتھ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا اقوام

دیگر اثاثے

مجموعی مالی اثاثے

مالی اثاثے

بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس

آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائسک دینٹس

کوٹا مینجمنٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط

معاهدہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی ترسکات
حکومتوں کے جاری کھاتے

ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتے

سرمایہ کاریاں - مقامی

باز خریداری گنجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے ترسکات

قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنشل وثیقہ جات

ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے

بھارت و بنگلہ دیش (ساتھ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا اقوام

دیگر اثاثے

مجموعی مالی اثاثے

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

45.2.2 صنعتی تجزیہ

ریاستی	غیر ریاستی	سرکاری شعبے کے ادارے	2015ء کارپوریٹ	بینک اور مالی ادارے	دیگر	میزان
(روپے '000 میں)						
مالی اثاثے						
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	574,273,525	94,982,116	3,732,799	-	19,056,092	1,443,289,097
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس	1,274,786	-	-	-	-	1,274,786
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	72,229,419	-	-	-	72,229,419
کوٹا بینیفٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط	-	17,052	-	-	-	17,052
معاہدہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی تسکات	-	-	-	-	-	662,579,848
حکومتوں کے جاری کھاتے	3,048,507	-	-	-	-	3,048,507
ذیلی ادارے نیشنل اسٹیٹیٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (کارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتے	-	-	56,381	-	-	56,381
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,325,787,495	-	-	-	-	2,325,787,495
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنشل وثیقہ جات	805,876	-	99,248,696	-	8,421,480	338,500,048
ریزرو بینک آف انڈیا کی قبول میں اثاثے	1,448,247	-	-	-	-	1,448,247
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا قرض	8,561,790	-	-	-	-	8,561,790
دیگر اثاثے	1,515,740	6,888	-	-	671,703	3,935,068
مجموعی مالی اثاثے	2,916,715,966	167,235,475	103,037,876	-	28,149,275	4,860,727,738

ریاستی	غیر ریاستی	سرکاری شعبے کے ادارے	2014ء کارپوریٹ	بینک اور مالی ادارے	دیگر	میزان
(روپے '000 میں)						
مالی اثاثے						
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	436,111,016	209,580,459	1,243,310	-	12,817,658	958,634,464
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس	7,453,502	-	-	-	-	7,453,502
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	82,057,077	-	-	-	82,057,077
کوٹا بینیفٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط	-	18,194	-	-	-	18,194
معاہدہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی تسکات	802,315	-	-	-	-	802,315
حکومتوں کے جاری کھاتے	-	-	167,001	-	-	167,001
ذیلی ادارے نیشنل اسٹیٹیٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (کارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتے	2,918,510,357	-	-	-	-	2,918,510,357
سرمایہ کاریاں - مقامی	18,064,500	-	-	-	-	18,064,500
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنشل وثیقہ جات	3,266,166	-	96,518,615	-	7,251,915	297,974,259
ریزرو بینک آف انڈیا کی قبول میں اثاثے	1,503,318	-	-	-	-	1,503,318
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا قرض	7,957,658	-	-	-	-	7,957,658
دیگر اثاثے	649,500	29,986	4	680	721,471	6,503,128
مجموعی مالی اثاثے	3,394,318,332	291,685,716	97,928,930	680	20,791,044	4,299,645,773

45.3 کریڈٹ ریٹنگ کے لحاظ سے قرضہ جاتی درجہ بندی

بینک قرضہ جاتی معیار کا انتظام بیرونی کریڈٹ ریٹنگ کو استعمال کرتے ہوئے کرتا ہے۔ ذیل میں دیے گئے جدول سے ظاہر ہوتا ہے کہ تمام مالی اثاثوں کے لیے اثاثوں کے زمرے کا قرضہ جاتی معیار نہ تو مضر ہے نہ واجب الادا، اندراج کی تاریخ تک اور انہیں خطرہ قرض لاحق ہے، بیرونی ریٹنگ ایجنسیوں کی درجہ بندی کی بنیاد پر۔ بینک اپنے بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں کی درجہ بندی کے لیے موڈیز، اسٹینڈرڈ اینڈ پورز اور فچ کو استعمال کرتا ہے۔ ملکی مالی اثاثوں کے لیے جی سی آر۔ وی آئی ایس اور پی اے سی آر اے کی قرضہ جاتی درجہ بندی کو استعمال کیا جاتا ہے۔

2015ء							
ریاستی (45.3.1)	اے اے اے	اے اے اے	اے	بی بی بی	بی بی بی سے پست	غیر درجہ بند	میزان
----- (روپے '000 میں) -----							
مالی اثاثے							
- بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	172,751,984	757,827,103	457,692,029	4,040,202	50,312,086	665,693	1,443,289,097
- نشان زد بیرونی کرنسی بینکس	-	-	-	-	-	-	1,274,786
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	-	-	-	-	72,229,419	72,229,419
- کوئٹہ منٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط	-	-	-	-	-	17,052	17,052
- معاہدہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی تمسکات	-	-	661,627,223	-	952,625	-	662,579,848
- حکومتوں کے جاری کھاتے	3,048,507	-	-	-	-	-	3,048,507
- ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتے	-	-	-	-	-	56,381	56,381
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,325,787,495	-	-	-	-	-	2,325,787,495
- قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنشل وثیقہ جات	112,286,612	156,793,415	35,466,209	53,123	481,680	33,036,382	338,500,048
- ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	-	-	-	1,448,247	-	-	1,448,247
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا قرضے	-	-	-	40,453	8,521,337	-	8,561,790
- دیگر اثاثے	1,515,740	-	688,457	-	703,154	1,027,717	3,935,068
مجموعی مالی اثاثے	2,332,009,155	285,038,596	1,155,473,918	5,582,025	60,970,882	107,032,644	4,860,727,738
2014ء							
ریاستی (45.3.1)	اے اے اے	اے اے اے	اے	بی بی بی	بی بی بی سے پست	غیر درجہ بند	میزان
----- (روپے '000 میں) -----							
مالی اثاثے							
- بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	133,455,201	535,253,368	243,699,952	8,973,995	36,541,324	710,624	958,634,464
- نشان زد بیرونی کرنسی رقوم	-	-	-	-	-	7,453,502	7,453,502
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	-	-	-	-	82,057,077	82,057,077
- کوئٹہ منٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط	-	-	-	-	-	18,194	18,194
- معاہدہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی تمسکات	-	-	-	-	-	-	-
- حکومتوں کے جاری کھاتے	802,315	-	-	-	-	-	802,315
- ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتے	-	-	-	-	-	167,001	167,001
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,918,510,357	-	-	-	-	-	2,918,510,357
- باز خریداری سمجھوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے تمسکات	18,064,500	-	-	-	-	-	18,064,500
- قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنشل وثیقہ جات	3,266,166	104,898,677	137,060,183	1,899,528	-	20,920,648	297,974,259
- ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	-	-	-	1,503,318	-	-	1,503,318
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا قرضے	-	-	-	7,957,658	-	-	7,957,658
- دیگر اثاثے	-	18,391	25,445	22,997	2,836,283	2,348,271	6,503,128
مجموعی مالی اثاثے	2,940,643,338	238,372,269	672,338,996	20,357,496	39,377,607	113,675,317	4,299,645,773

45.3.1 حکومتی تمسکات اور بینکنس کی درجہ بندی بطور ریاستی کی جاتی ہے۔ پاکستان کی عالمی درجہ بندی منفی بی (اسٹینڈرڈ زائینگ پور کے مطابق) ہے۔

44.3.2 خطرہ قرض کا احاطہ کرنے کے لیے بطور سیکورٹی رکھے گئے مالی اثاثوں کو متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے۔

45.4 مضرمالی اثاثوں کی تفصیلات اور ان پردرج حمویں

ضرر پذیرى حمویں	عام رقم		
2014ء	2015ء	2014ء	2015ء
----- (روپے '000' میں) -----			
856,863	856,863	2,431,758	2,431,758
18,587	18,587	18,587	18,587
1,054,285	1,054,285	1,054,285	1,054,285
4,267,953	4,267,953	4,267,953	4,267,953
1,503,318	1,448,247	1,503,318	1,448,247
8,380,863	8,985,069	8,380,907	8,985,069

دستیاب برائے سرمایہ کاری - غیر فہرستی

قرضے اور ایڈوانسز - زرعی شعبہ

قرضے اور ایڈوانسز - صنعتی شعبہ

قرضے اور ایڈوانسز - دیگر

ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے

بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پرواجب الادا قوم

45.5 خطرہ شرح سود/مارک اپ کے ساتھ سیالیت کا تجزیہ

45.5.1 خطرہ شرح سود/مارک اپ وہ خطرہ ہے جس میں بازار کی شرح سود/مارک اپ میں تبدیلیوں کے باعث کسی مالی وسیعہ کی قدر میں اتار چڑھاؤ آتا ہے۔ بینک نے اپنے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

2015ء						
مالی اثاثے	بلا سود/مارک اپ کے حامل			سود/مارک اپ کے حامل		
	ایک سالہ عرصیت	ایک سالہ بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ عرصیت	ایک سالہ بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ
----- (روپے '000 میں) -----						
غیر ماخوذ یا قیاتی اثاثے	—	—	—	—	—	—
مقامی کرنسی کے بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	170,050,602	1,241,628,124	1,411,678,726	1,968,460	30,657,429	32,625,889
نشان زد بیرونی کرنسی تینیس	—	—	—	1,274,786	—	1,274,786
آئی ایم ایف کے رجسٹرڈ ڈرائنگ اکاؤنٹس	72,229,419	—	72,229,419	—	—	—
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	—	—	—	17,052	—	17,052
باز فروخت کچھوتے کے تحت خریدے گئے تریکات	662,003,377	—	662,003,377	576,471	—	576,471
حکومتوں کا جاری کھاتہ	5,048,507	—	5,048,507	(2,000,000)	—	(2,000,000)
ذیلی ادارے پیشکش آئی ٹیٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گائیڈ لائن) کے ساتھ جاری کھاتہ	—	—	—	56,381	—	56,381
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,280,855,859	2,740,000	2,283,595,859	131,261,700	1,029,260	132,290,960
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنل وثیقہ جات	291,396,876	35,837,736	327,234,612	3,803,453	7,461,983	11,265,436
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	—	—	—	1,448,247	—	1,448,247
بھارت ویٹھوڈیش (ساتھ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا رقم	7,701,413	—	7,701,413	860,377	—	860,377
دیگر اثاثے	—	—	—	2,392,633	—	2,392,633
ماخوذ یا قیاتی اثاثے	1,280,205,860	3,489,286,053	4,769,491,913	142,024,791	39,148,672	181,173,463
دیگر اثاثے	—	—	—	1,542,435	—	1,542,435
میزان	1,280,205,860	3,489,286,053	4,769,491,913	143,567,226	39,148,672	182,715,898
مالی واجبات	—	—	—	2,707,258,012	—	2,707,258,012
جاری کردہ بینک نوٹ	—	—	—	643,121	—	643,121
قابل ادائیگی بلز	—	—	—	394,020,378	—	394,020,378
حکومتوں کا جاری کھاتہ *	—	—	—	40,635,754	—	40,635,754
ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتہ	—	—	—	7,702,781	—	7,702,781
تبع موئل لین دین پر اسلامی بینکاری اداروں کو قابل ادائیگی	182,216,340	—	182,216,340	734,890	—	734,890
دوسرے قریبی مچھوتوں کے تحت قابل ادائیگی	164,133,000	—	164,133,000	413,234,045	—	413,234,045
بینکوں اور مالی اداروں کے ڈپازٹس	32,609,634	45,800,415	78,410,049	68,767,939	—	68,767,939
دیگر ڈپازٹس اور کھاتے	141,234,198	412,289,078	553,523,276	649,706	—	649,706
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	—	—	—	44,902,919	—	44,902,919
دیگر واجبات	520,193,172	458,089,493	978,282,665	3,677,899,839	649,706	3,678,549,545
ماخوذ یا قیاتی واجبات	—	—	—	1,015,518	—	1,015,518
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	520,193,172	458,089,493	978,282,665	3,678,915,357	649,706	3,679,565,063
تینیس شیٹ پر موجود فرق	822,116,367	2,969,092,881	3,791,209,248	(3,535,348,131)	38,498,966	(3,496,849,165)
بیرونی کرنسی بینکی اور تبدل معاہدے - فروخت	—	—	—	(554,583,226)	—	(554,583,226)
بیرونی کرنسی بینکی اور تبدل معاہدے - خریداری	—	—	—	382,060,837	—	382,060,837
مستقلاات - فروخت	—	—	—	(13,330,298)	—	(13,330,298)
مستقلاات - خریداری	—	—	—	18,901,205	—	18,901,205
تینیس شیٹ سے الگ فرق	—	—	—	(166,951,482)	—	(166,951,482)
مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق	822,116,367	2,969,092,881	3,791,209,248	(3,368,396,649)	38,498,966	(3,329,897,683)
مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق	2,969,092,881	3,791,209,248	7,582,418,496	4,214,021,847	4,252,520,813	922,623,130
دی گئی ضمانتوں کے لحاظ سے ہنگامی واجبات	—	—	—	—	22,467,561	22,467,561

(الف) تینیس شیٹ پر موجود فرق، اس پر موجود اجزا کی خالص رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

* بینک کے پاس ان تینیسز کو ان کے متعلقہ غیر سودی ڈپازٹ تینیسز سے تلافی کرنے کا معاہداتی حق اور عزم ہے۔ ان تینیسز پر مارک اپ صرف اس وقت چارج کیا جاتا ہے جب تینیسز قرض میں ہوں۔

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

2014ء							میزان
سود / مارک اپ کے حامل			بلا سود / مارک اپ کے حامل				
ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ		
(روپے '000 میں)							
مالی اثاثے							
-	-	-	417,880	-	417,880	417,880	غیر ماخوذ پائی اثاثے
744,917,914	162,525,387	907,443,301	46,856,785	-	46,856,785	954,300,086	مقامی کرنسی - سکے
-	-	-	7,453,502	-	7,453,502	7,453,502	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
-	-	-	-	-	-	82,057,077	نشان زد بیرونی کرنسی قوم
82,057,077	-	82,057,077	-	-	-	82,057,077	آئی ایم ایف کے اسپیڈ ڈرائنگ اکاؤنٹس
-	-	-	18,194	-	18,194	18,194	کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط
802,100	-	802,100	215	-	215	802,315	حکومتوں کا جاری کھاتہ
-	-	-	167,001	-	167,001	167,001	ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گائڈی) لمیٹڈ کے ساتھ جاری کھاتہ
2,834,265,102	2,740,000	2,837,005,102	81,505,255	2,837,005,102	3,154,326,379	3,154,326,379	سرمایہ کاریاں - مقامی
17,500,000	-	17,500,000	564,500	-	564,500	18,064,500	باز خریداری چھبوتوں کے تحت بطور ضمانت دیے گئے قسٹ
217,029,835	61,398,114	278,427,949	13,070,996	278,427,949	297,974,259	297,974,259	قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز اور کرنشل وثیقہ جات
-	-	-	1,503,318	-	1,503,318	1,503,318	ریزرو بینک آف پاکستان کی تحویل میں اثاثے
7,097,281	-	7,097,281	860,377	-	860,377	7,957,658	بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) پر واجب الادا قرض
-	-	-	1,456,799	-	1,456,799	1,456,799	دیگر اثاثے
3,903,669,309	226,663,501	4,130,332,810	153,874,822	4,130,332,810	4,526,498,968	4,526,498,968	
ماخوذ پائی اثاثے							
-	-	-	4,383,623	-	4,383,623	4,383,623	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
-	-	-	5,046,329	-	5,046,329	5,046,329	دیگر اثاثے
3,903,669,309	226,663,501	4,130,332,810	163,304,774	4,130,332,810	4,535,928,920	4,535,928,920	
میزان							
مالی واجبات							
-	-	-	2,309,127,023	-	2,309,127,023	2,309,127,023	جاری کردہ بینک نوٹ
-	-	-	642,102	-	642,102	642,102	قابل ادائیگی بلز
-	-	-	531,806,543	-	531,806,543	531,806,543	حکومتوں کا جاری کھاتہ *
-	-	-	37,876,846	-	37,876,846	37,876,846	ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتہ
17,194,695	-	17,194,695	-	-	-	17,194,695	باز خریداری چھبوتے کے تحت فروخت کردہ قسٹ
105,248,797	-	105,248,797	-	-	-	105,248,797	دوسرے قسٹبل انتظامات کے تحت قابل ادائیگی
10,807	10,807	21,614	530,735,549	10,807	530,746,356	530,746,356	بینکوں اور مالی اداروں کی ادائیگیاں
48,293,741	34,581,610	82,875,351	62,534,631	82,875,351	145,409,982	145,409,982	دیگر ادائیگیاں و کھاتے
66,155,064	315,740,456	381,895,520	3,099,222	381,895,520	384,994,742	384,994,742	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
-	-	-	55,648,615	-	55,648,615	55,648,615	دیگر واجبات
236,903,104	350,322,066	587,225,170	3,531,470,531	587,225,170	4,118,695,701	4,118,695,701	
ماخوذ پائی واجبات							
49,245	-	49,245	-	-	-	49,245	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
236,952,349	350,322,066	587,274,415	3,531,470,531	587,274,415	4,118,744,946	4,118,744,946	
3,666,716,960	(123,658,565)	3,543,058,395	(3,368,165,757)	3,543,058,395	417,183,974	417,183,974	بیلنس شیٹ میں موجود فرق (الف)
-	-	-	(371,895,229)	-	(371,895,229)	(371,895,229)	بیرونی کرنسی بیٹنگی اور تبدل معاہدے - فروخت
-	-	-	201,199,235	-	201,199,235	201,199,235	بیرونی کرنسی بیٹنگی اور تبدل معاہدے - خریداری
-	-	-	(15,854,429)	-	(15,854,429)	(15,854,429)	مستقبلات - فروخت
-	-	-	10,826,777	-	10,826,777	10,826,777	مستقبلات - خریداری
-	-	-	(175,723,646)	-	(175,723,646)	(175,723,646)	بیلنس شیٹ سے الگ فرق
3,666,716,960	(123,658,565)	3,543,058,395	(3,192,442,111)	3,543,058,395	592,907,620	592,907,620	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
3,666,716,960	3,543,058,395	7,086,116,790	3,893,674,679	7,086,116,790	1,185,815,240	1,185,815,240	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
-	-	-	-	-	-	31,671,430	دی گئی ضمانتوں کے لحاظ سے ہنگامی واجبات
(الف) بیلنس شیٹ پر موجود فرق، اس پر موجود اجزاء کی خالص رقم کو ظاہر کرتا ہے۔							
* بینک کے پاس ان بیلنسز کو ان کے متعلقہ غیر سودی ڈپازٹ بیلنسز سے تلافی کرنے کا معاہداتی حق اور عزم ہے۔ ان بیلنسز پر مارک اپ صرف اس وقت چارج کیا جاتا ہے جب بیلنسز قرض میں ہوں۔							
45.5.2 زرعی مالی اثاثوں اور واجبات کی مؤثر شرح سود / مارک اپ کو ان مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے							

45.6 خطرہ شرح سود

45.6.1 نقد رقوم کی آمدورفت کا خطرہ شرح سود

نقد رقوم کی آمدورفت کا خطرہ شرح سود، متغیر شرح ہائے سود میں تبدیلیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے نقصان سے لاحق ہوتا ہے۔ ذیل میں کیا گیا حساسیت کا تجزیہ رواں نرخ اثاثوں اور واجبات کے لیے شرح ہائے سود کے اکتشاف پر مبنی ہے۔ یہ تجزیہ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر اوسط اثاثوں اور واجبات الادا واجبات، جو پورے ایک سال سے واجبات الادا ہوں، کی رقم کو فرض کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔

اگر تمام دیگر متغیرات ساکن رہیں اور شرح ہائے سود میں 10 فیصدی درجے اضافہ/کی ہو تو 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے منافع میں 419 ملین روپے (2014ء: 375.09 ملین روپے) کا اضافہ/کی ہوگی۔ اس کا بنیادی سبب متغیر شرح کے تمسکات پر شرح سود میں بینک کا اکتشاف ہے۔

بینک اپنے بیرونی کرنسی کھاتوں اور رواں نرخ تمسکات کی سرمایہ کاریوں میں مناسب حصہ نہیں رکھتا، اس لیے اس کے متغیر نرخ تمسکات پر شرح سود کے مقابلے میں بینک کے اکتشاف پر منافع/نقصان معمولی ہوگا۔

45.6.2 عرفی مالیت کا خطرہ شرح سود

عرفی مالیت کا خطرہ شرح سود ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں ایک مالی تمسک کی قدر میں بازار کی شرح ہائے سود میں تبدیلیوں کے باعث اتار چڑھاؤ آتا ہے۔

بینک کو نفع و نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر مالی اثاثوں کے طور پر درجہ بند اپنے معین آمدنی کے تمسکات پر عرفی مالیت کا خطرہ شرح سود لاحق ہے۔ ان تمسکات میں سرمایہ کاریوں سے پیدا ہونے والے عرفی مالیت کے خطرہ شرح سود کا انتظام کرنے کے لیے انتظامیہ نوٹ 45.10 میں دی گئی روایات کو اختیار کرتا ہے۔

30 جون 2015ء تک بنیادی طور پر زیر تبویع ساکن تمام دیگر متغیرات کے ساتھ شرح ہائے سود میں تبدیلی کے نتیجے میں بازار کی قدر میں 10 بیس پوائنٹس کی تبدیلی کے نتیجے میں سال کے منافع میں 946.54 ملین روپے (2015ء: 334.71 ملین روپے) کا اضافہ یا 945.52 ملین روپے (2014ء: 333 ملین روپے) کی کمی ہوگی، نفع و نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر بطور مالی اثاثہ درجہ بند معین شرح کے حامل مالی اثاثوں کی عرفی مالیت میں اضافے یا کمی کی صورت میں۔

45.7 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی مالی وثیقے کی قدر میں شرح مبادلہ میں تبدیلی کے لحاظ سے تغیر پذیری آتی ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام کرنا بینک کی اہم ذمہ داری ہے جس کے تحت بینک کو بیرونی کرنسی کے اثاثوں کا انتظام چلانا ہوتا ہے اور ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ میں مضر تبدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً ملک میں زرری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے اکتشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زرمبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدیل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

حساسیت کے تجزیے میں، اگر دیگر تمام متغیرات ساکن رہیں، تو پاکستانی روپے کے مقابلے میں کرنسی نرخ میں معقول ممکنہ تبدیلی کے نفع و نقصان کھاتے اور ایکویٹی پر اثر کو اخذ

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

کیا گیا ہے۔ اگر تمام کرنسیوں کے مقابلے میں جن میں 30 جون 2015ء تک بینک کا خاصا اکتشاف موجود تھا، روپے کی قدر میں 1 فیصد اضافہ/کمی ہوتی ہے تو اگر تمام دیگر متغیرات ساکن رہیں تو سال کے لیے منافع 564,335 ملین روپے اضافہ/کمی (2014ء: 320,361 ملین روپے) ہوگا۔ بینک کے خالص بیرونی کرنسی اکتشاف کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

2015ء	2014ء	(روپے '000 میں)
امریکی ڈالر	741,628,994	393,850,571
پاؤنڈ	(31,545,052)	(23,123,079)
چینی یوآن	5,099,612	704,551
یورو	(158,752,565)	(100,923,398)
جاپانی ین	(1,759,278)	8,045,452
عرب امارات درہم	10,639,257	11,999,698
آسٹریلی ڈالر	162,405	19,458,036
کینیڈین ڈالر	68,078	8,570,318
دیگر	(1,206,126)	1,779,613
	564,335,325	320,361,762

اسپیشل ڈرائنگ رائٹس میں خالص اکتشاف کرنسی کی چار باسکٹ کو مختص کیا گیا ہے یعنی امریکی ڈالر، برطانوی پاؤنڈ، یورو اور جاپانی ین، ایس ڈی آر باسکٹ میں آئی ایم ایف کے مختص کردہ ان کے فیصدی تناسب میں۔

بینک کے مالی تمسکات کے اجزائے ترکیبی اور مختلف متغیرات کے ساتھ ان کے ارتباط میں وقت گزرنے کے ساتھ تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ نوٹ 45.6 اور 45.7 کی حساسیت کا تجزیہ 30 جون 2015ء کو کیا گیا تھا، ضروری نہیں ہے کہ وہ مختلف متغیرات پر مستقبل کی تبدیلیوں کے بینک کے نفع و نقصان پر اثرات کو ظاہر کرے۔

45.8 خطرہ نرخ

خطرہ نرخ ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں ایک مالی وثیقہ کی مستقبل میں نقد کی آمد و رفت کی عرفی مالیت میں بازار میں تبدیلیوں (خطرہ شرح سود یا خطرہ کرنسی سے ابھرنے والوں کے علاوہ) میں اتار چڑھاؤ ہوتا ہے، یا تو وہ تبدیلیاں انفرادی مالی وثیقہ کے مخصوص عوامل یا وہ تبدیلیاں اس کے جاری کنندہ یا بازار میں خرید و فروخت کیے جانے والے تمام ایسے مالی تمسکات کو متاثر کرنے والے عوامل کے نتیجے میں پیدا ہوں۔

بینک کی جانب سے دستیاب برائے فروخت کے طور پر درجہ بند فہرستی ایکویٹی تمسکات میں سرمایہ کاری کے باعث بینک کو ایکویٹی تمسکات میں خطرہ قیمت لاحق ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعات اور دیگر متعلقہ قواعد کے تحت حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے مطابق تحویل میں رکھا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے بینک فہرستی ایکویٹی تمسکات پر خطرہ قیمت کا انتظام نہیں کر سکتا۔

30 جون 2015ء تک کے ایس ای 100 انڈیکس میں 5 فیصد اضافے یا کمی کی صورت میں دیگر جامع آمدنی میں 804.608 ملین روپے (2014ء: 2392.875 ملین روپے) کا اضافہ یا کمی ہوگی اور بینک کی ایکویٹی میں دستیاب برائے فروخت کے طور پر درجہ بندی ایکویٹی تمسکات پر منافع/(نقصانات) کے نتیجے میں اتنی ہی رقم کا اضافہ یا کمی واقع ہوگی۔

اس تجربے کی بنیاد اس مفروضے پر رکھی گئی ہے کہ ایکویٹی انڈیکس میں 5 فیصد اضافہ یا کمی ہوگی جبکہ دیگر تمام متغیرات ساکن رہیں اور بینک کے تمام ایکویٹی حسکات انڈیکس کے تاریخی ارتباط کے مطابق تبدیل ہوں۔

یہ کے ایس ای 100 انڈیکس میں ممکنہ معقول تبدیلی کے متعلق انتظامیہ کے بہترین تخمینے کو ظاہر کرتا ہے۔ بینک کے سرمایہ کاری جزوان کا اجزائے ترکیبی اور اس ضمن میں کے ایس ای 100 انڈیکس کے ارتباط میں وقت گزرنے کے ساتھ تبدیلی متوقع ہے۔ اس لیے ضروری نہیں ہے کہ 30 جون 2015ء کو تیار کردہ حساسیت کا تجزیہ کے ایس ای 100 انڈیکس کی سطح میں مستقبل میں ہونے والی تبدیلیوں کے بینک کی ایکویٹی پر اثرات کا عکاس ہو۔

45.9 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈز جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے خطرات سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے بینک روزمرہ بنیادوں پر بینکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور رقوم کے انجذاب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کمی و بیشی کو دور کر کے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی رقوم یا امانتوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنا بینک کی ذمہ داری ہے اور اس کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ذخائر قرض گیری اور بازار زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ بینک کے مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی عرصیت کے خاکے کو نوٹ 45.5.1 میں دیا گیا ہے۔

45.10 جزو دانی خطرے کا انتظام

بینک نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی منتظمین کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی منتظمین کو بینک اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مد نظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اور اس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد کی جاتی ہے۔ ان منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانیوں پر نظر رکھیں۔ ان نشانیوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور بینک کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔ منتظمین کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشانیہ پر اضافی منافع حاصل کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ جزو دانی کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی نگران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ جزو دانی منتظمین سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔ یہ نگران مالیت کی تشخیص، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دہی عام طور پر ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزو دانی منتظمین سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

46 مالی حسکات کی عرفی مالیت

عرفی مالیت وہ رقم ہوتی ہے جس سے کسی اثاثے کا تبادلہ کیا جاسکتا ہے، یا ایک واجب کی چکائی ممکن ہوتی ہے، معلوم آمدہ فریقوں کے درمیان انفرادی لین دین کیا جاتا ہے اور اس کا تعین بازار کی حوالہ قیمت سے کیا جاتا ہے۔ ذیل میں دیے گئے جداول میں مالی اثاثوں اور واجبات کی مندرجہ رقوم اور عرفی مالیتوں کا خلاصہ دیا گیا ہے۔

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

مندرجہ مالیت		مناسب مالیت	
2015ء	2014ء	2015ء	2014ء
----- (روپے '000 میں) -----			
مالی اثاثے			
مقامی کرنسی - سکے	365,231	417,880	417,880
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	1,443,289,097	958,634,464	958,634,464
بیرونی کرنسی کی نشان زد رقوم	1,274,786	7,453,502	7,453,502
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	72,229,419	82,057,077	82,057,077
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ریزرو کی قسط	17,052	18,194	18,194
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے ترسکات	662,579,848	—	—
حکومتوں کے جاری کھاتے	3,048,507	802,315	802,315
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ	56,381	167,001	167,001
کھاتے			
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,415,886,819	3,154,326,379	3,154,326,379
دوبارہ خریداری سمجھوتے کے تحت بطور ضمانت دیے گئے ترسکات	—	18,064,500	18,064,500
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل	338,500,048	297,974,259	297,974,259
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	1,448,247	1,503,318	1,503,318
بھارت و بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے واجب الادا بیلنسز	8,561,790	7,957,658	7,957,658
دیگر اثاثے	3,935,068	6,503,128	6,503,128
مندرجہ مالیت		مناسب مالیت	
2015ء	2014ء	2015ء	2014ء
----- (روپے '000 میں) -----			
مالی واجبات			
زیر گردش بینک نوٹس	2,707,258,012	2,309,127,023	2,309,127,023
قابل ادائیگی بلز	643,121	642,102	642,102
حکومتوں کے جاری کھاتے	394,020,378	531,806,543	531,806,543
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتے - ایک ذیلی ادارہ	40,635,754	37,876,846	37,876,846
دوبارہ خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ ترسکات	—	17,194,695	17,194,695
جمع مؤجل لین دین پر اسلامی بینکاری اداروں کو قابل ادائیگی	189,919,121	—	—
دو طرفہ تبدل انتظامات کے تحت قابل ادائیگی	164,867,890	105,248,797	105,248,797
بینکوں و مالی اداروں کے ڈپازٹس	413,234,045	530,746,356	530,746,356
دیگر ڈپازٹس دکھاتے	147,177,988	145,409,982	145,409,982
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	554,172,982	384,994,742	384,994,742
دیگر واجبات	44,902,919	55,648,615	55,648,615

- 46.1 ذیل میں دیے گئے جدول میں قدر پیمائی کے طریقے سے عرفی مالیت پر مندرجہ مالی وغیر مالی اثاثوں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس کی مختلف سطحوں کی تعریف ذیل میں دی گئی ہے :
- فعال منڈیوں میں ممالک اور واجبات کے لیے حوالہ قیمتیں (غیر مطابقت شدہ)۔
- سطح اول میں حوالہ قیمتوں کے علاوہ شامل اجزاء جو اثاثے یا واجبہ کے لیے قابل مشاہدہ ہیں، خواہ بلا واسطہ (یعنی، قیمتوں کے طور پر) یا بلا واسطہ (جنہیں قیمتوں سے اخذ کیا جاتا ہے) (سطح دوم)
- اثاثوں یا واجبات کے اجزاء جو بازار کے قابل مشاہدہ اعداد و شمار (یعنی ناقابل مشاہدہ اجزاء جیسے مستقبل میں نقد کی تخمین شدہ آمد و رفت) پر مبنی نہیں ہیں (سطح سوم)۔

2015ء			
سطح اول	سطح دوم	سطح سوم	کل
----- (روپے '000 میں) -----			
متوازی عرفی مالیت کی پیمائش			
مالی اثاثے			
266,919,992	-	-	266,919,992
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں - محفوظ برائے تجارت			
85,095,794	-	-	85,095,794
سرمایہ کاریاں - مقامی			
غیر مالی اثاثے			
عملی معین اثاثے (زمین اور عمارات)			
-	19,454,757	-	19,454,757
247,150,713	-	-	247,150,713
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر			
599,166,499	19,454,757	-	618,621,256

2014ء			
سطح اول	سطح دوم	سطح سوم	کل
----- (روپے '000 میں) -----			
متوازی عرفی مالیت کی پیمائش			
مالی اثاثے			
175,315,946	-	-	175,315,946
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں - محفوظ برائے تجارت			
230,812,492	-	-	230,812,492
سرمایہ کاریاں - مقامی			
غیر مالی اثاثے			
عملی معین اثاثے (زمین اور عمارات)			
-	20,137,447	-	20,137,447
269,307,930	-	-	269,307,930
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر			
675,436,368	20,137,447	-	695,573,815

بینک کی پالیسی ہے کہ وہ منتقلیوں کو عرفی مالیت کے حفظ مراتب کی مختلف سطحوں میں آمد و رفت کو موقع کی تاریخ پر درج کرے یا حالات میں تبدیلی کے مطابق، جو منتقلی کا باعث بنے۔ سال کے دوران سطح اول اور سطح دوم کے درمیان کسی قسم کی منتقلیاں نہیں ہوئیں۔

(الف) سطح اول میں مالی اثاثے
سطح اول میں شامل بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں سے متعلق مالی وثیقہ جات کو نوٹ 7.1 میں شامل کیا گیا ہے جبکہ فہرستی حصص میں سرمایہ کاریوں کی بطور دستیاب برائے فروخت درجہ بندی نوٹ 12.2 میں دی گئی ہے۔

(ب) سطح دوم میں مالی اثاثے
فی الوقت سطح دوم میں کوئی مالی وثیقہ جات شامل نہیں۔

(ج) سطح سوم میں مالی اثاثے
فی الوقت سطح سوم میں کوئی مالی وثیقہ جات شامل نہیں۔

46.2 سطح دوم میں عرفی مالیتوں کے تعین کے لیے استعمال کی جانے والے قدر پیمائی کی تکنیک	
اجزا	قدر پیمائی کا طریقہ اور استعمال کیے جانے والے اجزا
آپریٹنگ معین اثاثے (زمین اور عمارات)	زمین اور عمارات کی عرفی مالیت کو فروخت کے تقابلی طریقہ فکر کو استعمال کر کے اخذ کیا جاتا ہے۔ فروخت کی مالیت کا تعین زمین اور عمارات کی حالت کے مادی تجزیے اور ویسی زمین کی موجودہ بازاری قدر کے تخمینے سے کیا جاتا ہے جو قریبی علاقے میں فروخت کی جا رہی ہے۔ مزید برآں، عمارات کے لیے قدر پیمائی کرنے والوں نے جہاں ضروری ہے وہاں پر تعمیراتی کام کی متعلقہ قسم کی جاری لاگت کو بھی مد نظر رکھا ہے۔ بحوالہ نوٹ 16.2 جس میں سال کی قدر پیمائی اور بیرونی قدر پیمائی کا نام ظاہر کیا جاتا ہے۔

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی کامالی گوشوارہ

46۔ مالی وثیقہ جات کی درجہ بندی

قرضے اور قابل وصولی	لفظ و نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پراٹھاٹے	محفوظ تا عرصیت	دستیاب برائے فروخت	کل
----- (روپے '000 میں) -----				
365,231	-	-	-	365,231
1,010,800,995	266,919,992	165,568,110	-	1,443,289,097
1,274,786	-	-	-	1,274,786
72,229,419	-	-	-	72,229,419
17,052	-	-	-	17,052
662,579,848	-	-	-	662,579,848
3,048,507	-	-	-	3,048,507
56,381	-	-	-	56,381
2,325,787,495	-	-	90,099,324	2,415,886,819
338,500,048	-	-	-	338,500,048
1,448,247	-	-	-	1,448,247
8,561,790	-	-	-	8,561,790
2,392,633	1,542,435	-	-	3,935,068
----- (روپے '000 میں) -----				
417,880	-	-	-	417,880
682,558,180	170,269,617	105,806,667	-	958,634,464
7,453,502	-	-	-	7,453,502
82,057,077	-	-	-	82,057,077
18,194	-	-	-	18,194
802,315	-	-	-	802,315
167,001	-	-	-	167,001
2,918,510,357	-	-	235,816,022	3,154,326,379
18,064,500	-	-	-	18,064,500
297,974,259	-	-	-	297,974,259
1,503,318	-	-	-	1,503,318
7,957,658	-	-	-	7,957,658
1,456,799	5,046,329	-	-	6,503,128

مالی اثاثے

مقامی کرنسی۔ سکے

بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں

بیرونی کرنسی کی نشان زد درقوم

آئی ایم ایف کے اسٹیبلش ڈرائنگ رائٹس

کوڈ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ریزرو کی قسط

باز فروخت بھجوتے کے تحت خریدے گئے ترکات

حکومتوں کا جاری کھاتے

ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ کھاتے۔

سرمایہ کاریاں۔ مقامی

دوبارہ خریداری بھجوتے کے تحت بطور ضمانت دیے گئے ترکات

قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل

ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے

بھارت و بینگ ویش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے واجب الادا بیلنسز

دیگر اثاثے

مالی اثاثے

مالی اثاثے

مقامی کرنسی۔ سکے

بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں

بیرونی کرنسی کی نشان زد درقوم

آئی ایم ایف کے اسٹیبلش ڈرائنگ رائٹس

کوڈ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ریزرو کی قسط

حکومتوں کا جاری کھاتے

ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ کھاتے۔

سرمایہ کاریاں۔ مقامی

دوبارہ خریداری بھجوتے کے تحت بطور ضمانت دیے گئے ترکات

قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بل

ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے

بھارت و بینگ ویش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے واجب الادا بیلنسز

دیگر اثاثے

2015ء			
کل	نفع و نقصان کے ذریعے عرفی	بالاقساط لاگت پر درج	مالی واجبات
(روپے '000 میں)-----			
2,707,258,012	—	2,707,258,012	مالی واجبات
643,121	—	643,121	زیر گردش بینک نوٹس
394,020,378	—	394,020,378	قابل ادائیگی بلز
40,635,754	—	40,635,754	حکومتوں کے جاری کھاتے
189,919,121	—	189,919,121	ایس بی بی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتے۔ ایک ذیلی ادارہ
164,867,890	—	164,867,890	تبع مؤجل لین دین پر اسلامی بینکاری اداروں کو قابل ادائیگی
413,234,045	—	413,234,045	دو طرفہ تبدیل انتظامات کے تحت قابل ادائیگی
147,177,988	—	147,177,988	بینکوں و مالی اداروں کے ڈپازٹس
554,172,982	—	554,172,982	دیگر ڈپازٹس و کھاتے
44,902,919	—	44,902,919	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
			دیگر واجبات
2014ء			
کل	نفع و نقصان کے ذریعے عرفی	بالاقساط لاگت پر درج	مالی واجبات
(روپے '000 میں)-----			
2,309,127,023	—	2,309,127,023	زیر گردش بینک نوٹس
642,102	—	642,102	قابل ادائیگی بلز
531,806,543	—	531,806,543	حکومتوں کے جاری کھاتے
37,876,846	—	37,876,846	ایس بی بی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ساتھ جاری کھاتے۔ ایک ذیلی ادارہ
17,194,695	—	17,194,695	دو بارہ خریداری سمجھوتے کے تحت خریدے گئے ترسکات
105,248,797	—	105,248,797	دو طرفہ تبدیل انتظامات کے تحت قابل ادائیگی
530,746,356	—	530,746,356	بینکوں و مالی اداروں کے ڈپازٹس
145,409,982	—	145,409,982	دیگر ڈپازٹس و کھاتے
384,994,742	—	384,994,742	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
55,648,615	—	55,648,615	دیگر واجبات

48 توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 17 اکتوبر 2015ء کو ان مالی گوشواروں کو جاری کرنے کی منظوری دی۔

49 مطابقت کے اعداد و شمار

جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں پر بہتر پیش کاری اور تقابلی کے مقصد سے مطابقت کے اعداد و شمار کی ترتیب نو اور نئی درجہ بندی کی گئی ہے۔ ذیل کے علاوہ رواں سال کوئی اہم درجہ بندی دوبارہ نہیں کی گئی۔

بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی کامالی گوشوارہ

پہلے	بعد	2014ء
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	دیگر اثاثے	5046329
ماخوذی مالی وثیقہ جات پر غیر موصول فائدہ (نقصان)	ماخوذی مالی وثیقہ جات پر غیر موصول فائدہ	
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	32794377
جاری کھاتے	ڈپازٹ کھاتے	
دیگر آپریٹنگ آمدنی - خالص	مبادلہ فائدہ - خالص	(2718491)
دفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت کے طور پر زمرہ بندی کی گئی تسکات کی پینانش نو	بیرونی کرنسی پلیمس منٹس، ڈپازٹس، تسکات اور دیگر کھاتوں پر فائدہ (نقصان) - خالص	
پر نقصان		

50 عمومی

اعداد و شمار کو قریب ترین ہزاروں روپے سے راؤنڈ آف کیا گیا ہے بشرطیکہ صراحت نہ کی گئی ہو۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

ریاض ریاض الدین
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود دھرا
گورنر